بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ قَالَ الْمَلَاُ 09 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَالَ الْمَلَأُ﴾ پارہ نمبر 09
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم	اشاعت اول اپریل 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں ، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا ، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے نویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین !

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے
اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تکبر کیا اُس کی قوم میں سے
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے اے شعیب!
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ	اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ
مِنْ قَرْيَتِنَآ	اپنی بستی میں سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا ضرور بالضرور تم لوٹ آ ؤ گے ہمارے دین میں
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ قف	اُس نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ہوں ناپسند کرنیوالے۔ ﴿88﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	یقیناً ہم نے باندھا اللہ پر جھوٹ
اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ	اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے دین میں (اسکے) بعد (کہ)
اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ	جب اللہ نے نجات دے دی ہمیں اُس سے
وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ	اور نہیں ہے مناسب ہمارے لیے کہ ہم لوٹ آئیں
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اس میں مگر یہ کہ اللہ چاہے (جو) ہمارا رب ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- لَنُخْرِجَنَّكَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- مَعَكَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
- قَرْيَتِنَآ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
- لَتَعُوْدُنَّ : اعادہ، عود کر آنا۔
- مِلَّتِنَا : ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔
- كٰرِهِيْنَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- افْتَرَيْنَا : افتریٰ پردازی، مفتری۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
- نَجّٰىنَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
- اِلَّآ : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
- يَّشَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

60 اَرْبَعُ

قَالَ	الْمَلَاُ ①	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	اُن سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لَنُخْرِجَنَّكَ ②	يٰشُعَيْبُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے	اے شعیب!	اور	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ ②	فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
تیرے ساتھ	اپنی بستی میں سے	یا	ضرور بالضرور تم واپس آ ؤ گے	ہمارے دین میں

قَالَ	اَوَ ③	لَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ④ ۝88 قف	قَدِ ⑤	افْتَرَيْنَا
اُس نے کہا	اور کیا	اگرچہ	ہم ہوں	سب ناپسند کرنے والے	یقیناً	ہم نے باندھا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئیں	تمہارے دین میں	(اسکے) بعد (کہ)

اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ ①	مِنْهَا ؕ	وَمَا	يَكُوْنُ	لَنَآ
جب	نجات دے دی ہمیں	اللہ نے	اس سے	اور نہیں	ہے (مناسب)	ہمارے لیے

اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ①⑥	رَبُّنَا ؕ
کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	(جو) ہمارا رب ہے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② فعل کے شروع علامت لَ اور آخر میں علامت نَّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔③ علامت أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	احاطہ کر رکھا ہے ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ	اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا	اے ہمارے رب! فیصلہ فرما ہمارے درمیان
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ	اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ
وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾	اور تو سب سے بہتر ہے تمام فیصلہ کرنیوالوں میں۔ ﴿89﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا	اسکی قوم میں سے البتہ اگر تم نے پیروی کی شعیب کی
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾	بیشک تم اس وقت یقیناً نقصان اُٹھانیوالے ہوگے۔ ﴿90﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	تو پکڑ لیا اُن کو زلزلے نے پھر ہو گئے (صبح کو)
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ ۚۖ	اپنے گھر میں اوندھے پڑے ہوئے۔ ﴿91﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	جنھوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ وہ بسے ہی نہ تھے اس میں

ربع 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	خَيْرُ	خیر، خیریت، خیرخواہی۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اتَّبَعْتُمْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
عِلْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	لَّخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
تَوَكَّلْنَا	توکل، متوکل علی اللّٰہ۔	فَاَخَذَتْهُمُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
افْتَحْ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	دَارِهِمْ	دارِارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔
بَيْنَنَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَوْمِنَا	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

وَسِعَ	رَبُّنَا ①	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ؕ ②
احاطہ کر رکھا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	اللہ پر	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	افْتَحْ ③	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ
اے ہمارے رب!	فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	ہماری قوم کے درمیان	حق کے ساتھ

وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ (89)	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ ①	الَّذِيْنَ
اور تو	بہتر ہے	تمام فیصلہ کرنیوالوں سے	اور	کہا	سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ ④	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا
سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	البتہ اگر	تم نے پیروی کی	شعیب کی

اِنَّكُمْ	اِذًا ⑤	لَّخٰسِرُوْنَ (90)	فَاَخَذَتْهُمُ ⑥	الرَّجْفَةُ ⑦
بیشک تم	اس وقت	یقیناً سب نقصان اُٹھانیوالے ہوگے	تو پکڑ لیا اُن کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (91) ۖ	الَّذِيْنَ
پھر وہ سب ہو گئے (صبح کو)	اپنے گھر میں	سب اوندھے پڑے ہوئے	جن

مع 4

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا ۛ
سب نے جھٹلایا	شعیب کو	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ	وہ بسے ہی نہ تھے	اس میں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ لَئِنْ دراصل لَ + اِنْ کا مجموعہ ہے۔⑤ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾	وہی خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿92﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	پھر منہ پھیرلیا اُن سے (شعیب نے) اور کہا
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	اے میری قوم! البتہ تحقیق میں نے پہنچا دیے تمہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ	اپنے رب کے پیغامات اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری
فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع	تو کیسے میں غم کروں کافر قوم پر۔ ﴿93﴾ ع
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ	اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی نبی
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا	مگر (یہ کہ) ہم نے پکڑا اُس کے رہنے والوں کو
بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	تنگی کے ساتھ اور تکلیف (کے ساتھ)
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾	تا کہ وہ گڑگڑائیں۔ ﴿94﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ	پھر ہم نے بدل دی بدحالی کی جگہ خوشحالی
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے، اور انہوں نے کہا

ع 11 9 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	اَخَذْنَآ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يٰقَوْمِ : یاالٰہی، یااللہ/قوم، قومیت، اقوام عالم۔	اَهْلَهَا : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
اَبْلَغْتُكُمْ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔	الضَّرَّآءِ : مضر صحت، ضرر رساں۔
رِسٰلٰتِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَدَّلْنَا : نعم البدل، متبادل، تبدیلی، تبادلہ۔
نَصَحْتُ : وعظ ونصیحت، پند ونصائح، نصیحت آموز۔	مَكَانَ : کون ومکان، مکانات، مکین۔
فَكَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔	السَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ① ﴿92﴾
جن	سب نے جھٹلایا	شعیب کو	وہ سب تھے	ہی سب خسارہ پانے والے

فَتَوَلّٰى ②	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ ③	لَقَدْ
پھر منہ پھیرلیا	اُن سے (شعیب نے)	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ ④	رَبِّيْ	وَ نَصَحْتُ	لَكُمْ ج
میں نے پہنچادیے تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور میں نے خیرخواہی کی	تمہارے لیے

ع 11 9 1

فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ ع ﴿93﴾	وَ مَآ ⑤	اَرْسَلْنَا
تو کیسے	میں غم کروں	(ایسی) قوم پر	(جو) سب کافر ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

فِيْ قَرْيَةٍ ④⑥	مِّنْ نَّبِيٍّ ⑥⑦	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر (یہ کہ)	ہم نے پکڑا	اُسکے رہنے والوں کو	تنگی کے ساتھ

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ⑧ ﴿94﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا
اور	تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ سب گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی

مَكَانَ السَّيِّئَةِ ④	الْحَسَنَةَ ④	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا
بدحالی کی جگہ	خوشحالی	یہاں تک کہ	وہ سب بڑھ گئے	اور	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

①هُمُ کے بعد اَلْ ہوتو ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یٔ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔④ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

قَدۡ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ	یقیناً پہنچی تھی ہمارے آباء واجداد کو (بھی) تکلیف
وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً	اور خوشی تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں اچانک
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿95﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿95﴾
وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے
وَاتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ	اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم کھول دیتے اُن پر
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ	برکتیں آسمان سے اور زمین سے
وَلٰكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ	اور لیکن اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں
بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿96﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿96﴾
اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى	تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے)
اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب رات کو
وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿97﴾	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔ ﴿97﴾
اَوَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى	تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّ	مس، مساس۔	الۡقُرٰٓى	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
اٰبَآءَنَا	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	اٰمَنُوۡا، فَاَمِنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
الضَّرَّآءُ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اتَّقَوۡا	تقویٰ، متقی۔
السَّرَّآءُ	سرور، مسرور۔	لَفَتَحۡنَا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
فَاَخَذۡنٰهُمۡ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَهۡلَ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	يَكۡسِبُوۡنَ	کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔

قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا ①	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ ②	فَاَخَذْنٰهُمْ ③
یقیناً	پہنچی	ہمارے آباؤاجداد کو	تکلیف	اور خوشی	تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں

بَغْتَةً ④	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى
اچانک	اس حال میں کہ وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے تھے	اور اگر	واقعی	بستیوں والے

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
سب ایمان لے آتے	اور	سب تقویٰ اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم کھول دیتے	اُن پر

بَرَكٰتٍ ④	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا
برکتیں	آسمان سے	اور زمین (سے)	اور لیکن	ان سب نے جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ ③	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑤ ﴿96﴾	اَفَاَمِنَ ⑥
تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کمایا کرتے	کیا پھر نڈر ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ⑦	بَاْسُنَا ①	بَيَاتًا
بستیوں والے	(اس سے) کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو

وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾	اَوَ ⑥	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
اس حال میں کہ وہ	سب سوئے ہوئے ہوں	اور کیا	نڈر ہو گئے ہیں	بستیوں والے (اس سے)

ضروری وضاحت

①نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②اسم کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③فعل کے آخر میں نا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑥ جب بھی أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے
وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔ ﴿98﴾
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	تو کیا وہ نڈر ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر سے
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ	تو نہیں نڈر ہوتے اللہ کی تدبیر سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ع ﴿99﴾	مگر خسارہ پانے والے لوگ۔ ع ﴿99﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ	اور کیا نہیں رہنمائی کی اُن لوگوں کی جو وارث بنتے ہیں
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ	زمین کے اُس کے رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد
اَنْ لَّوْ نَشَآءُ	(اس بات نے) کہ اگر ہم چاہیں (تو)
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	ہم سزا دیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی،
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور ہم مہر لگا دیں اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	تو وہ (کچھ) نہ سنیں۔ ﴿100﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ	یہ بستیاں ہیں ہم بیان کرتے ہیں آپ پر

ع 12 6 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضُحًى	: شمس الضحیٰ، صلوٰۃ الضحیٰ (دن چڑھنے کے بعد)۔	نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَلْعَبُوْنَ	: لہو ولعب۔	نَطْبَعُ	: طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
مَكْرَ	: مکر و فریب، مکار۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخٰسِرُوْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔	قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَهْدِ	: ہدایت، ہادی برحق۔	يَسْمَعُوْنَ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
يَرِثُوْنَ	: وارث، وراثت، ورثاء۔	الْقُرٰى	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	نَقُصُّ	: قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
اَهْلِهَآ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمۡ ①	بَاۡسُنَا	ضُحًى	وَّ
کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اس حال میں کہ

هُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ② (98)	اَفَاَمِنُوۡا ③	مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ	فَلَا	يَاۡمَنُ ①
وہ سب کھیل رہے ہوں	تو کیا وہ سب نڈر ہو گئے ہیں	اللہ کی تدبیر سے	تو نہیں	نڈر ہوتے

ع 12 6 2

مَكۡرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الۡقَوۡمُ ④	الۡخٰسِرُوۡنَ (99) ع	اَوَ ③
اللہ کی تدبیر سے	مگر	وہ لوگ	(جو) سب خسارہ پانے والے ہیں	اور کیا

لَمۡ يَهۡدِ ①	لِلَّذِيۡنَ	يَرِثُوۡنَ ①	الۡاَرۡضَ	مِنۡۢ بَعۡدِ ⑤
نہیں رہنمائی کی	(اُن لوگوں) کی جو	وارث بنتے ہیں	زمین کے	(ہلاکت کے) بعد

اَهۡلِهَاۤ	اَنۡ	لَّوۡ	نَشَآءُ	اَصَبۡنٰهُمۡ
اُسکے رہنے والوں کی	(اس بات نے) کہ	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم سزا دیں اُنہیں

بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ	وَنَطۡبَعُ	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ② (100)
اُن کے گناہوں کی	اور ہم مہر لگا دیں	اُن کے دلوں پر	تو نہ وہ سب سنیں

تِلۡكَ ⑥	الۡقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ
یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

① یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔③ جب بھی أ کے بعد وَ یا فَ ہوتو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَوۡمُ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔⑤ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہوتو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے اوران تینوں کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ	ان کی خبروں سے،اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	پس نہ ہوئے (اس لائق) کہ وہ ایمان لاتے
بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	(اُس) پر جس کو وہ جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ
عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾	کافروں کے دلوں پر۔ ﴿101﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور نہیں ہم نے پایا ان کے اکثر کے لیے کوئی عہد
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾	اور بیشک ہم نے پایا ان میں سے اکثر کو یقیناً فاسق ﴿102﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ىِٕهٖ	اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ	تو اُنہوں نے ظلم کیا اُن کے ساتھ، پھر دیکھ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾	کیسے ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ ﴿103﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْۢبَآىِٕهَا : نبی، نبوت، انبیاء۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِيُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يَطْبَعُ : طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔

وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔
عَهْدٍ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
بَعَثْنَا : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ①	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ②	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ۚ③
ان کی خبریں	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا
پس نہ	ہوئے وہ سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے

مِنْ قَبْلُ ؕ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ④	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (101)	وَمَا
اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	سب کافروں کے دلوں پر	اور نہیں

وَجَدْنَا⑤	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ ۚ①⑥	وَاِنْ⑦	وَّجَدْنَآ⑤
ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد	اور بیشک	ہم نے پایا

اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ (102)	ثُمَّ بَعَثْنَا⑤	مِنْۢ بَعْدِهِمْ①	مُّوْسٰى
ان میں سے اکثر کو	یقیناً سب فاسق	پھر ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا
اپنی آیات کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور اسکے سرداروں (کی طرف)	تو ان سب نے ظلم کیا

بِهَا ۚ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ⑧	الْمُفْسِدِيْنَ⑨ (103)
اُن کے ساتھ	پھر دیکھ	کیسے	ہوا	انجام	سب فساد کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑧ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑨ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ — اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! بیشک میں رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿104﴾ — تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔﴿104﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ — (میں) قائم ہوں اس پر کہ نہیں میں کہتا اللہ پر

اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ — مگر حق، یقیناً میں لایا ہوں تمہارے پاس واضح دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ — تمہارے رب کی طرف سے

فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۭ﴿105﴾ — چنانچہ تو بھیج میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔﴿105﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ — اس نے کہا، اگر ہے تو لایا کوئی نشانی تو لے آ اُسے،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾ — اگر تو ہے سچوں میں سے۔﴿106﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ — تو ڈال دیا اُس نے اپنی لاٹھی کو

فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ښ﴿107﴾ — تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔﴿107﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ — اور نکالا اپنا ہاتھ

فَاِذَا هِىَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ؑ﴿108﴾ — تو اچانک وہ سفید تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ع﴿108﴾ ع 13 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
بِبَيِّنَةٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَاَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَعِىَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
بَنِىْٓ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
فَاَلْقٰى : القاء۔
عَصَاهُ : عصائے موسیٰؑ عصاء بردار۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نَزَعَ : نزع، وقت نزع۔
يَدَهٗ : ید بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
بَيْضَاۗءُ : ید بیضا، ابیض، بیضوی شکل۔
لِلنّٰظِرِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ نظر، نظارہ، منظر، مناظر۔

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ
اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون!	بیشک میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ لا	حَقِيْقٌ ①	عَلٰٓى اَنْ ②	لَّآ اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(میں) قائم ہوں	(اس) پر کہ	نہیں میں کہتا	اللہ پر

اِلَّا الْحَقَّ ط	قَدْ ③	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ ④⑤	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مگر حق	یقیناً	میں لایا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾ ط	قَالَ	اِنْ ②	كُنْتَ
چنانچہ تو بھیج	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس (فرعون) نے کہا	اگر	ہے تو

جِئْتَ	بِاٰيَةٍ ④⑤⑥	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ ②	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾
تو لایا	کوئی نشانی	تو لے آ	اُسے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے

فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑦	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ﴿107﴾ صلے
تو ڈال دیا اُس نے	اپنی لاٹھی کو	تو اچانک	تھی وہ	اژدھا	واضح

ع 13 9 3

وَّنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا ⑦	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾ ع
اور اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

①یہ اصل میں اِنِّيْ حَقِيْقٌ ہے جیسا کہ اس سے پہلے اِنِّيْ رَسُوْلٌ ہے۔② علامت اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	کہا سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿109﴾	بے شک یہ یقیناً جادوگر ہے بڑا دانا۔ ﴿109﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ	وہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری زمین سے
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾	تو کیا تم حکم (مشورہ) دیتے ہو۔ ﴿110﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ	وہ کہنے لگے مہلت دے دو اُسے اور اُس کے بھائی کو
وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾	اور تو بھیج شہروں میں اکٹھے کرنے والے۔ ﴿111﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾	وہ لے آئیں تیرے پاس ہر دانا جادوگر کو۔ ﴿112﴾
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ	اور آئے جادوگر فرعون کے پاس
قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	وہ کہنے لگے بیشک ہمارے لیے یقیناً کوئی انعام ہوگا
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾	اگر ہوئے ہم ہی غالب۔ ﴿113﴾
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ	اس نے کہا، ہاں اور یقیناً تم
لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾	ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔ ﴿114﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
لَسٰحِرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يُّرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرْضِكُمْ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اَخَاهُ : اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔
اَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
الْمَدَآئِنِ : مدینہ طیبہ، مدینۃ الرسول، مدینۃ النبی۔
حٰشِرِيْنَ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
الْغٰلِبِيْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
الْمُقَرَّبِيْنَ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔

قَالَ	الْمَلَاُ ①	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ ②	هٰذَا	لَسٰحِرٌ
کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم میں سے	بیشک	یہ	یقیناً جادوگر ہے

عَلِيْمٌ ﴿109﴾ لا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ ج
بہت علم والا	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ نکال دے تمہیں	تمہاری زمین سے

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ ③	وَ	اَخَاهُ
تو کیا	تم سب حکم دیتے ہو	وہ سب کہنے لگے	مہلت دے دو اُسے	اور	اُسکے بھائی کو

وَاَرْسِلْ ④	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ⑤ ﴿111﴾ لا	يَاْتُوْكَ
اور تو بھیج	شہروں میں	سب اکٹھے کرنے والے	وہ سب لے آئیں تیرے پاس

بِكُلِّ سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿112﴾	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ ⑥	فِرْعَوْنَ
ہر جادوگر کو	بہت علم والے	اور	آئے	جادوگر	فرعون (کے پاس)

قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا نَحْنُ ⑦
وہ سب کہنے لگے	بیشک	ہمارے لیے	یقیناً کوئی انعام ہوگا	اگر	ہوئے ہم

الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَ اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ⑧ ﴿114﴾
سب غالب	اس نے کہا	ہاں!	اور یقیناً تم	ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
③ اَرْجِهْ دراصل اَرْجِه تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے جزم گری ہوئی ہے۔④ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس
فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَلسَّحَرَةُ
میں ۃ جمع کے لیے ہے۔⑦ علامت نَا اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑧ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈالے
وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾	اور یا یہ کہ ہوں ہم (پہلے) ڈالنے والے۔ ﴿115﴾
قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا	اس نے کہا تم ڈالو، پھر جب اُنہوں نے ڈال دیں (لاٹھیاں)
سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ	(تو) اُنہوں نے جادو کر دیا لوگوں کی آنکھوں پر
وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾	اور ڈرا دیا اُنہیں اور لائے بہت بڑا جادو۔ ﴿116﴾
وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى	اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا	یہ کہ (تو) بھی ڈال دے اپنی لاٹھی تو اچانک
هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ ج	وہ نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿117﴾
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ	پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ ج	جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ ﴿118﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ	تو وہ مغلوب ہو گئے وہاں
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ ج	اور لوٹے ذلیل ہو کر۔ ﴿119﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
تُلْقِيَ، الْمُلْقِيْنَ : القاء۔
سَحَرُوْۤا : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اَعْيُنَ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَظِيْمٍ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
اَوْحَيْنَاۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

عَصَاكَ : عصائے موسیٰؑ، عصاء بردار۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
فَوَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
بَطَلَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَغُلِبُوْا : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
انْقَلَبُوْا : انقلاب، انقلابی اقدام۔

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ ①	اَنْ	تُلْقِيَ	وَاِمَّآ ①	اَنْ
اُن سب نے کہا	اے موسیٰؑ!	یا	یہ کہ	تو ڈالے	اور یا	یہ کہ

نَّكُوْنَ نَحْنُ ②	الْمُلْقِيْنَ (115)	قَالَ	اَلْقُوْا ③ ج	فَلَمَّآ
ہم ہوں	سب (پہلے) ڈالنے والے	اس نے کہا	تم سب ڈالو	پھر جب

اَلْقَوْا ③	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ
اُن سب نے ڈال دیں (لاٹھیاں)	اُنہوں نے جادو کر دیا	لوگوں کی آنکھوں پر	اور

اسْتَرْهَبُوْهُمْ ④	وَجَآءُوْ ⑤	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ ⑥ (116)	وَ	اَوْحَيْنَآ
سب نے ڈرانا چاہا اُنہیں	اور وہ سب لائے	جادو	بہت بڑا	اور	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ ج	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ ⑦
موسیٰؑ کی طرف	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگی

مَا	يَاْفِكُوْنَ (117) ج	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَبَطَلَ	مَا
جو	وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے	پس ثابت ہو گیا	حق	اور باطل ہو گیا	جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑧ (118) ج	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ (119) ج
تھے وہ سب کر رہے	تو وہ سب مغلوب ہو گئے	وہاں	اور وہ سب لوٹے	سب ذلیل ہو کر

ضروری وضاحت

①اِمَّا کا ترجمہ کبھی اگر بھی ہوتا ہے۔②علامت نَ اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔③اَلْقُوْا میں حکم کا مفہوم ہے اور اَلْقَوْا میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤جَآءُوْ کا اصل ترجمہ آئے ہے اگر اس کے بعد لفظ بِ ہو تو ترجمہ لائے ہوتا ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑧یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾ صلے	اور گرا دیے گئے جادوگر سجدے کی حالت میں۔ ﴿120﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	اُنہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾ لا	تمام جہانوں کے رب پر۔ ﴿121﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾	موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ ﴿122﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	کہا فرعون نے (کیا) تم ایمان لے آئے ہو اس پر
قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دیتا تمہیں
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ	بیشک یہ یقیناً ایک چال ہے (جو کہ) تم نے چلی ہے وہ
فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ	شہر میں تا کہ تم نکال دو اس (شہر) سے
اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	اُسکے رہنے والوں کو تو عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿123﴾
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ	ضرور میں بُری طرح کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ	اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے
ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾	پھر البتہ ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو۔ ﴿124﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُلْقِيَ : القاء۔
السَّحَرَةُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
سٰجِدِيْنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اٰمَنَّا، اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
اٰذَنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لَمَكْرٌ، مَّكَرْتُمُوْهُ : مکر وفریب، مکار۔

لِتُخْرِجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَهْلَهَا : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَاُقَطِّعَنَّ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خِلَافٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ : صلیب، مصلوب، صلیبی جنگیں۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

وَ اُلْقِيَ①	السَّحَرَةُ②	سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾ ج	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور گرادیے گئے	جادوگر	سب سجدے کی حالت میں	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾ لا	رَبِّ مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿122﴾	قَالَ
تمام جہانوں کے رب پر	موسیٰ کے رب (پر)	اور	ہارون کے (رب پر)	کہا

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ③
فرعون نے	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	اس پر	(اس سے) پہلے	کہ	میں اجازت دیتا

لَكُمْ④ ج	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ⑤
تمہیں	بیشک	یہ	یقیناً ایک چال ہے	(جو کہ) تم سب نے چلی ہے وہ

فِي الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا ج	فَسَوْفَ
شہر میں	تاکہ تم سب نکال دو	اس (شہر) سے	اُس کے رہنے والوں کو	تو عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	لَاُقَطِّعَنَّ⑥	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ
تم سب جان لوگے	یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ⑥	اَجْمَعِيْنَ⑦ ﴿124﴾
مخالف سمت سے	پھر	یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تمہیں	سب کو

ضروری وضاحت

①اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔②اَلسَّحَرَةُ میں ة واحد مؤنث نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔③اٰذَنَ دراصل ءَ اٰذَنَ تھا دوسرے ہمزے کو الف سے بدل کر کھڑی زبر دی گئی ہے۔④یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
⑥لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦اَجْمَعِيْنَ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا	اُنہوں نے کہا: یقیناً ہم اپنے رب کی طرف
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾	لوٹنے والے ہیں۔ ﴿125﴾
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ	اور نہیں تو بدلہ لے رہا ہم سے
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا	مگر (صرف اس کا) کہ ہم ایمان لائے ہیں
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ	اپنے رب کی آیات پر، جب وہ آئی ہیں ہمارے پاس
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	اے ہمارے رب! تو ڈال ہم پر صبر
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع	اور فوت کر ہمیں اس حال میں کہ فرمانبردار ہوں۔ ﴿126﴾ ع
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اور کہا: سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے
اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ	کیا تو چھوڑے رکھے گا موسیٰ علیہ السلام اور اُس کی قوم کو
لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ	تا کہ وہ فساد پھیلائیں زمین میں
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ	اور وہ چھوڑ دے تجھے اور تیرے معبودوں کو
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	اس نے کہا عنقریب ہم قتل کر دیں گے اُنکے بیٹوں کو

ع 14 18 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَوَفَّنَا	فوت، وفات، فوتگی۔
مُنْقَلِبُوْنَ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	لِيُفْسِدُوْا	فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
تَنْقِمُ	انتقام، انتقامی کاروائی۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
مِنَّآ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اِلَّآ	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	اٰلِهَتَكَ	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
اٰمَنَّا	امن، ایمان، مومن۔	سَنُقَتِّلُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
بِاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	اَبْنَآءَهُمْ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

قَالُوْٓا	اِنَّآ ①	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ② ج (125)
ان سب نے کہا	یقیناً ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

وَ مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ ③	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
اور نہیں	تو بدلہ لے رہا	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے ہیں

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا ④ ط	رَبَّنَآ ⑤	اَفْرِغْ ⑥
اپنے رب کی آیات پر	جب	وہ آئی ہیں ہمارے پاس	(اے) ہمارے رب!	توڈال

ع 14 18 4

عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا ⑦	مُسْلِمِيْنَ ع (126)
ہم پر	صبر	اور	توفوت کر ہمیں	(اس حال میں کہ) سب فرمانبردار ہوں

وَقَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَ	تَذَرُ	مُوْسٰى
اور کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم سے	کیا	تو چھوڑے رکھے گا	موسیٰ کو

وَ قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ
اور اس کی قوم کو	تاکہ وہ سب فساد پھیلائیں	زمین میں	اور	وہ چھوڑ دے تجھے

وَ	اٰلِهَتَكَ ط	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
اور	تیرے معبودوں کو	اس نے کہا	عنقریب ہم قتل کر دینگے	اُنکے بیٹوں کو

ضروری وضاحت

①اِنَّآ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③مِنَّآ دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔④تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑥فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ	اور ہم زندہ رہنے دیں گے اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾	اور بے شک ہم اُن پر غالب ہیں۔ ﴿127﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	کہا: موسیٰ نے اپنی قوم سے
اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ	تم مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر کرو
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف	بے شک زمین تو اللہ کی ہے
يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ	وہ وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ ۗ	اپنے بندوں میں سے
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾	اور (اچھا) انجام (تو) متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿128﴾
قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا	اُنہوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی ہے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا	اس سے پہلے کہ آپ آتے ہمارے پاس
وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۗ	اور اس کے بعد کہ آپ آئے ہمارے پاس
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ	اس نے کہا اُمید ہے کہ تمہارا رب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
نَسْتَحْيٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	يُوْرِثُهَا	: وارث، وراثت، ورثاء۔
نِسَآءَهُمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
قٰهِرُوْنَ	: قہرالٰہی، عبدالقہار۔	الْعَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔
اسْتَعِيْنُوْا	: اعانت، استعانت، تعاون۔	اُوْذِيْنَا	: اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
اصْبِرُوْا	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ ج	وَ	اِنَّا ①	فَوْقَهُمْ
اور	ہم زندہ رہنے دیں گے	اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	بیشک ہم	اُن کے اُوپر

قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ ②③	اسْتَعِيْنُوْا ④
سب غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب مدد طلب کرو

بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا ج	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ ② قلے
اللہ سے	اور	تم سب صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ③ ط
وہ وارث بناتا ہے اس کا	جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَالْعَاقِبَةُ ⑤	لِلْمُتَّقِيْنَ ② ﴿128﴾	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا
اور (اچھا) انجام	سب متقی لوگوں کے لیے ہے	ان سب نے کہا	ہمیں تکلیف دی گئی ہے

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑥⑦
(اس) سے پہلے	کہ	آپ آتے ہمارے پاس	اور	(اس کے) بعد (بھی) کہ

جِئْتَنَا ط	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ
آپ آئے ہمارے پاس	اس نے کہا	اُمید ہے کہ	تمہارا رب

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہے اور کبھی کا، کی، کو اور کبھی سے کیا جاتا ہے۔ ③ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ	یہ کہ ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو
وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ	اور وہ جانشین بنا دے تمہیں زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ع ﴿129﴾	پھر وہ دیکھے کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ع ﴿129﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پکڑا آل فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	قحط سالیوں سے اور نقصان کر کے پھلوں سے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾	تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿130﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ	تو جب آئی اُن پر خوشحالی (تو)
قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ج	کہتے ہیں: ہمارا (حق) ہے یہ
وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچتی اُنہیں کوئی تکلیف
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى	(تو) نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں موسیٰ کو
وَمَنْ مَّعَهٗ ط اَلَآ اِنَّمَا	اور (اُن کو) جو اُن کے ساتھ ہیں خبردار در حقیقت
طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	اُن کی نحوست (تو) اللہ کے پاس ہے

ع 15 3 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	نَقْصٍ : نقص، تنقیص، نقائص۔
عَدُوَّكُمْ : عدوّ، اعداء، عداوت۔	الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
يَسْتَخْلِفَكُمْ : خلیفہ، خلافت، خلف۔	يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَيَنْظُرَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	الْحَسَنَةُ : حسن، احسان، محسن، احسن جزاء۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	هٰذِهٖ : حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	تُصِبْهُمْ : مصیبت، آلام و مصائب۔
اَخَذْنَآ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اٰلَ : آل و اولاد، آل رسول۔	عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

ع 15 3 5

اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ ①	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ ①	فِي الْاَرْضِ
یہ کہ	وہ ہلاک کردے	تمہارے دشمن کو	اور	وہ جانشین بنادے تمہیں	زمین میں

فَيَنْظُرَ ②	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ
پھر وہ دیکھے	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا

اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ ③	وَنَقْصٍ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ ④
آل فرعون کو	قحط سالیوں سے	اور نقصان کرکے	پھلوں سے

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ ④	الْحَسَنَةُ ④
تاکہ وہ	وہ سب نصیحت پکڑیں	تو جب	آئی اُن پر	خوشحالی (تو)

قَالُوْا	لَنَا هٰذِهٖ ج	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ④	سَيِّئَةٌ ④
سب کہتے ہیں	یہ ہمارا (حق ہے)	اور اگر	پہنچتی اُنہیں	کوئی تکلیف (تو)

يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى ③	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ ط
وہ سب نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں	موسیٰ کو	اور	جو	اُس کے ساتھ ہیں

اَلَآ	اِنَّمَا ⑤	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
خبردار	درحقیقت	اُن کی نحوست (تو)	اللہ کے پاس ہے

ضروری وضاحت

① علامت كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمھیں کیا جاتا ہے۔
② علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ ات، تہ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں حصر کا مفہوم ہوتا ہے کہ بے شک یونہی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿131﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	اور انہوں نے کہا جو بھی تو لائے گا ہمارے پاس اُس کو
مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ	کوئی نشانی تا کہ تو جادو کرے ہم پر اُس کے ذریعے
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾	تو نہیں ہیں ہم آپ پر ایمان لانے والے۔ ﴿132﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ	چنانچہ ہم نے بھیجا اُن پر طوفان اور ٹڈی دل
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ	اور جوئیں اور مینڈک اور خون
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف	(جو) نشانیاں تھیں الگ الگ
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾	پھر (بھی) اُنہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿133﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ	اور جب واقع ہوتا اُن پر عذاب (تو)
قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہتے اے موسیٰ! دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	اس واسطے سے جو اُس نے عہد کر رکھا ہے تیرے ہاں
لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ	البتہ اگر تو دور کر دے ہم سے (یہ) عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرَهُمْ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	مُّفَصَّلٰتٍ	فاصلہ، حد فاصل، فاصلے۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَاسْتَكْبَرُوْا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	وَقَعَ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ادْعُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
لِّتَسْحَرَنَا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	عَهِدَ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، معاہدہ۔
فَاَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عِنْدَكَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَشَفْتَ	کشف، کشف المحجوب، مکاشفہ۔

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾	وَقَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور ان سب نے کہا	جو بھی	تو لائے گا ہمارے پاس

بِهٖ ①	مِنْ اٰيَةٍ ②	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا ① لا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
اُس کو	کسی نشانی سے	تا کہ تو جادو کرے ہم پر	اُسکے ذریعے	تو نہیں	ہم	آپ پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ③ ﴿132﴾	فَاَرْسَلْنَا ④	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
سب ایمان لانیوالے	چنانچہ ہم نے بھیجا	اُن پر	طوفان	اور ٹڈی دل	اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ ⑤	مُّفَصَّلٰتٍ ⑤ قف	فَاسْتَكْبَرُوْا ④
اور مینڈک	اور خون	(جو) نشانیاں تھیں	الگ الگ	پھر اُن سب نے تکبر کیا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ⑥ ﴿133﴾	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ
اور تھے سب	لوگ	سب جرم کرنے والے	اور جب	واقع ہوتا	اُن پر	عذاب

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا ①
(تو) سب کہتے	اے موسیٰؑ !	آپ دعا کیجیے	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس وجہ سے جو

عَهِدَ	عِنْدَكَ ج	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ
اُس نے عہد کر رکھا ہے	تیرے ہاں	البتہ اگر	تو دور کر دے	ہم سے	(یہ) عذاب

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② علامت ةٍ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت اٰت اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ	(تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے آپ پر
وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿134﴾	اور یقیناً ضرور ہم بھیجیں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿134﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ	پھر جب ہم دور کر دیتے اُن سے عذاب کو
اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ	ایک وقت تک (کہ) وہ پہنچنے والے ہوتے اُس کو
اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾	(تو) اچانک وہ عہد توڑ دیتے۔ ﴿135﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	چنانچہ ہم نے انتقام لیا اُن سے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ	تو ہم نے غرق کر دیا اُنہیں سمندر میں
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا	اس وجہ سے کہ جھٹلایا اُنہوں نے ہماری آیات کو
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿136﴾	اور وہ تھے اس سے غافل۔ ﴿136﴾
وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ	اور ہم نے وارث بنا دیا اُس قوم کو جو
كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ	تھے کمزور سمجھے جاتے
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا	زمین کے مشرقوں کا اور اس کے مغربوں کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُؤْمِنَنَّ	امن، ایمان، مومن۔	فَانْتَقَمْنَا	انتقام، انتقامی کاروائی۔
لَنُرْسِلَنَّ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	غرق، مستغرق، غریق رحمت۔
مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بَنِیْٓ، اِسْرَآءِیْلَ	بنی اسرائیل، ابن عباس، ابن عمر۔	اَوْرَثْنَا	وارث، وراثت، ورثاء۔
كَشَفْنَا	کشف، کشف المحجوب، مکاشفہ۔	یُسْتَضْعَفُوْنَ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مَشَارِقَ	مشرق ومغرب، شرق وغرب، اشراق۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بٰلِغُوْهُ	بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	مَغَارِبَهَا	مغربی جانب، غربی علاقہ۔

لَنُؤْمِنَنَّ ①	لَكَ	وَ	لَنُرْسِلَنَّ ①	مَعَكَ
(تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	آپ پر	اور	یقیناً ہم ضرور بھیجیں گے	تیرے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ ج	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم دور کر دیتے	اُن سے	عذاب کو	ایک وقت تک (کہ)

هُمْ	بٰلِغُوْهُ ②	اِذَا	هُمْ يَنْكُثُوْنَ ③ ﴿135﴾	فَانْتَقَمْنَا ④
وہ	سب پہنچنے والے ہوتے اُسکو	(تو) اچانک	وہ سب عہد توڑ دیتے	چنانچہ ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ④⑤	فِي الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ
اُن سے	پھر ہم نے غرق کر دیا اُنہیں	سمندر میں	اس وجہ سے کہ بے شک وہ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾
سب جھٹلاتے تھے	ہماری آیات کو	اور	وہ سب تھے	اس سے	سب غافل

وَ	اَوْرَثْنَا ⑥	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا
اور	ہم نے وارث بنا دیا	اُس قوم کو	جو	سب تھے

يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ ⑦	وَ	مَغَارِبَهَا ⑦
وہ سب کمزور سمجھے جاتے	زمین کے مشرقوں کا	اور	اس کے مغربوں کا

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔
③ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر فعل
کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ⑦ مَشَارِق
اور مَغَارِب جمع کے الفاظ ہیں جبکہ مشرق و مغرب تو واحد ہیں دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے مشرقی اور مغربی حصے ہیں۔

الربع

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ	(وہ زمین کہ) جو (کہ) ہم نے برکت کر رکھی ہے اُس میں
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى	اور پوری ہوگئی تیرے رب کی بہترین بات
عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ	بنی اسرائیل پر، اس وجہ سے جو اُنہوں نے صبر کیا
وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ	اور ہم نے برباد کر دیا جو (کچھ) بناتا تھا فرعون
وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾	اور اسکی قوم، اور جو تھے وہ (محلات) بلند کرتے۔ ﴿137﴾
وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ	اور ہم نے پار اُتارا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ	تو وہ آئے ایسی قوم پر (کہ) وہ جمے بیٹھے تھے
عَلٰٓي اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ	اپنے کچھ بتوں پر
قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ	اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! تو بنا دے ہمارے لیے
اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ	ایک معبود، جس طرح ہیں اُن کے معبود،
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾	(موسیٰ نے) کہا: بیشک تم وہ قوم ہو (کہ) نادانی کرتے ہو ﴿138﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ	بے شک یہ لوگ (ہیں کہ) تباہ کیا جانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- بٰرَكْنَا : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
- تَمَّتْ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔
- كَلِمَتُ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
- الْحُسْنٰى : حسن، محسن، تحسین، اسمائے حسنیٰ۔
- عَلٰي : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- بَنِيْٓ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
- صَبَرُوْا : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
- يَصْنَعُ : صنعت و تجارت، صنعتی علاقہ، مصنوعی۔
- جٰوَزْنَا : تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔
- الْبَحْرَ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
- يَّعْكُفُوْنَ : عاکف، اعتکاف، معتکفین۔
- اَصْنَامٍ : صنم، صنم کدہ۔
- اِلٰهًا، اٰلِهَةٌ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
- كَمَا : کالعدم، کما حقہ/ ما حول، ماتحت، ماجرا۔
- تَجْهَلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول، تجاہل عارفانہ۔

الَّتِیْ	بٰرَكْنَا ①	فِیْهَا ؕ	وَ تَمَّتْ ②	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
(وہ زمین کہ) جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اس میں	اور پوری ہوگئی	بات	تیرے رب کی

الْحُسْنٰی ②	عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ	بِمَا	صَبَرُوْا ؕ	وَ
بہترین	بنی اسرائیل پر	اس وجہ سے جو	ان سب نے صبر کیا	اور

دَمَّرْنَا ①	مَا كَانَ	یَصْنَعُ ③	فِرْعَوْنُ ④	وَقَوْمُهٗ	وَمَا
ہم نے برباد کر دیا	جو تھا	بناتا	فرعون	اور اس کی قوم	اور جو

الربع

كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ⑤ (137)	وَجٰوَزْنَا ①	بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	الْبَحْرَ
تھے وہ سب (محلات) بلند کرتے	اور ہم نے پار اُتارا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے

فَاَتَوْا	عَلٰی قَوْمٍ	یَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ⑥ ۚ	قَالُوْا
تو وہ سب آئے	ایسی قوم پر	وہ سب جمے بیٹھے تھے	اپنے کچھ بتوں پر	اُن سب نے کہا

یٰمُوْسَی	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ⑦ ؕ
اے موسیٰؑ!	تو بنا دے	ہمارے لیے	ایک معبود	جس طرح (ہیں)	اُن کے لیے	معبود

قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (138)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ
کہا (موسیٰ نے)	بیشک تم	تم سب جاہل قوم ہو	بیشک	یہ (لوگ ہیں کہ)	تباہ کیا جانیوالا ہے

ضروری وضاحت

① علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② علامت تْ اور ـےی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ اٰلِهَةٌ میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

مَا هُمْ فِيْهِ	جس (دین) میں وہ ہیں
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾	اور باطل ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿139﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ	کہا (موسیٰ علیہ السلام نے) کیا اللہ کے سوا
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا	میں تلاش کروں تمہارے لیے کوئی (اور) معبود
وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ	حالانکہ وہی ہے (کہ) اُس نے فضیلت دی ہے تمہیں
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾	تمام جہانوں پر۔ ﴿140﴾
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعون کی آل سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ج	وہ پہنچاتے تھے تمہیں بُرا عذاب
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ قتل کر دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع (ع 16 12 6)	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿141﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
بٰطِلٌ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلٰهًا : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
فَضَّلَكُمْ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، اقوام عالم۔
اَنْجَيْنٰكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

اٰلِ : آل و اولاد، آل رسول۔
سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يُقَتِّلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَبْنَآءَكُمْ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
يَسْتَحْيُوْنَ : حیات، حیات جاوداں، احیائے سنت۔
نِسَآءَكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
بَلَآءٌ : بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔
عَظِيْمٌ : عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔

مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَ بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ① (139)
جو	وہ سب	اس میں	اور باطل ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

قَالَ	اَ ②	غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا ③
کہا (موسیٰ نے)	کیا	اللہ کے سوا	میں تلاش کروں تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود

وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (140)
حالانکہ	وہی ہے (جس نے)	فضیلت دی ہے تمہیں	تمام جہانوں پر

وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ ④	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور	جب	ہم نے نجات دی تمہیں	فرعون کی آل سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ ④	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ ج	يُقَتِّلُوْنَ ⑤
وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں	بُرا	عذاب	وہ سب قتل کر دیتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ ⑥	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ⑥ ط	وَ
تمہارے بیٹوں کو	اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور

فِيْ ذٰلِكُمْ ⑦	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ⑥	عَظِيْمٌ ع (141)
اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی

ع 16 12 6

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے درمیان اگر شد ہو تو اس میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑥ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑦ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس راتوں کا
وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ	اور ہم نے پورا کیا اُسے (مزید) دس (راتوں) سے
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	تو پوری ہوگئی اسکے رب کی مقررمدت چالیس راتیں
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ	میرا جانشین رہ میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا
وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾	اور نہ پیروی کرنا فساد کرنے والوں کے راستے کی۔ ﴿142﴾
وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	اور جب آئے موسیٰ ہماری مقررہ مدت پر
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ	اور بات کی اُس سے اُس کے رب نے
قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ	کہنے لگے اے میرے رب! دکھا مجھے
اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ	(کہ) میں دیکھوں تیری طرف
قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ	فرمایا: ہرگز نہیں تو دیکھ سکے گا مجھے
وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ	اور لیکن تو دیکھ (اس) پہاڑ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وٰعَدْنَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَتَّبِعْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَيْلَةً	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	سَبِيْلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَتْمَمْنٰهَا	: اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔	كَلَّمَهٗ	: کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
بِعَشْرٍ	: عشرہ محرم، سبعہ عشرہ، عشرہ مبشرہ۔	اَرِنِيْٓ، تَرٰىنِيْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
مِيْقَاتُ	: میقاتِ حج، وقت، اوقات۔	اَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
لِاَخِيْهِ	: اخوت، مؤاخات اسلام۔	لٰكِنِ	: لیکن۔
اخْلُفْنِيْ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَصْلِحْ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	الْجَبَلِ	: جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔

وَ	وٰعَدْنَا ①	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً ②	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا ①
اور	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور	ہم نے پورا کیا اُسے

بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً ② ج
(مزید) دس (راتوں) سے	تو پوری ہوگئی	مقرر مدت	اسکے رب کی	چالیس	راتیں

وَقَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ ③	فِيْ قَوْمِيْ
اور کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی ہارون سے	تو میرا جانشین رہ	میری قوم میں

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ④	سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ⑤ (142)
اور	اصلاح کرتے رہنا	اور	نہ تم پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کے راستے کی

وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ لا
اور جب	آئے	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور	بات کی اُس سے	اُسکے رب نے

قَالَ	رَبِّ ⑥	اَرِنِيْٓ ③	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ ط	قَالَ
کہنے لگے	(اے) میرے رب!	مجھے دکھا (کہ)	میں دیکھوں	تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا

لَنْ	تَرٰىنِيْ ③	وَلٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ
ہرگز نہیں	تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم یا وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یِ گری ہوئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ	پس اگر وہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ	تو عنقریب تو بھی دیکھ سکے گا مجھے
فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ	پھر جب جلوہ ڈالا اُس کے رب نے پہاڑ پر (تو)
جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ	کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے موسیٰ بیہوش ہو کر
فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ	پھر جب ہوش آیا (تو) کہنے لگے تو پاک ہے،
تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا	میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾	سب سے پہلا ہوں ایمان لانے والوں میں۔ ﴿143﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ	فرمایا: اے موسیٰ! بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ	لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ساتھ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ	پس پکڑ لے جو میں نے دیا ہے تجھے
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	اور ہو جا شکر کرنے والوں میں سے۔ ﴿144﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اور ہم نے لکھ دی اُس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَقَرَّ : اقرار، اقرار نامہ، استقرار۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
مَكَانَهٗ : کون و مکان، مکانات، مکین۔	اصْطَفَيْتُكَ : مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
تَجَلّٰى : تجلّیِ کعبہ، نور کی تجلی۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِلْجَبَلِ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔	بِرِسٰلٰتِيْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اَفَاقَ : افاقہ ہوا۔	فَخُذْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
تُبْتُ : توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔	كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اِلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاَلْوَاحِ : لوح محفوظ، لوح و قلم۔

فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ ①	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ ج ②	فَلَمَّا
پس اگر	وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو عنقریب	تو (بھی) دیکھ سکے گا مجھے	پھر جب

تَجَلّٰى ③	رَبُّهٗ ①	لِلْجَبَلِ ④	جَعَلَهٗ ①	دَكًّا	وَّخَرَّ	مُوْسٰى
جلوہ ڈالا	اُسکے رب نے	پہاڑ پر	(تو) کر دیا اُسے	ریزہ ریزہ	اور گر پڑے	موسیٰ

صَعِقًا ج	فَلَمَّآ اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ
بے ہوش ہو کر	پھر جب ہوش آیا	(تو) کہنے لگے	پاک ہے تو	میں نے توبہ کی	تیری طرف

وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ (143)	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى
اور	میں	پہلا ہوں	ایمان لانے والوں میں	فرمایا	اے موسیٰ!

اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ ⑤	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ ⑥	وَبِكَلَامِيْ صلے
بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے	لوگوں پر	اپنے پیغامات کے ساتھ	اور اپنے کلام کے ساتھ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ⑦ (144)
پس تو پکڑ لے	جو	میں نے دیا ہے تجھے	اور تو ہو جا	سب شکر کرنے والوں میں سے

وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور	ہم نے لکھ دی	اُس کے لیے	تختیوں میں	ہر چیز سے

ضروری وضاحت

① علامت ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ علامت تَ اور شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ لِ کا عموماً ترجمہ کے لیے ہوتا یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ⑤ یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ	نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ	تو پکڑ لے اِن کو مضبوطی کے ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو
يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ	(کہ) وہ پکڑے رکھیں اُن کی اچھی باتوں کو
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا گھر۔ ﴿145﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ	عنقریب میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں سے
الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اُن لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	ناحق (طریقے) سے اور اگر وہ دیکھ لیں ہر نشانی
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ	(تو) نہ وہ ایمان لائیں گے اس پر
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ	اور اگر وہ دیکھ لیں بھلائی کا راستہ
لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ	(تو) نہیں پکڑتے اُسے (اپنے لیے) راستہ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ	اور اگر وہ دیکھ لیں گمراہی کا راستہ
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ	(تو) پکڑ لیتے ہیں اُسے (اپنے لیے) راستہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِظَةً	وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔	سَاَصْرِفُ	صرفِ نظر، صارف۔
تَفْصِيْلًا	تفصیل، مفصل۔	يَتَكَبَّرُوْنَ	تکبر، متکبر۔
فَخُذْهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
وَّاْمُرْ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	الْاَرْضِ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بِاَحْسَنِهَا	احسن، احسان، محسن۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سَاُورِيْكُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	يُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
دَارَ	دیارِ غیر، دار القرآن، دار الامن۔	سَبِيْلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	الرُّشْدِ	رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

مَّوْعِظَةً ①	وَّتَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ ج	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ ①②
نصیحت	اور تفصیل	ہر چیز کے لیے	تو پکڑ لے اِن کو	مضبوطی کے ساتھ

وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ② ط
اور حکم دے	اپنی قوم کو (کہ)	وہ سب پکڑے رکھیں	ان کی اچھی باتوں کو

سَاُورِيْكُمْ ③④	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ (145)	سَاَصْرِفُ ③
عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	گھر	سب نافرمانوں کا	عنقریب میں پھیر دوں گا

عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ ⑤	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ② ط
اپنی آیتوں سے	(اُن لوگوں کو) جو	وہ سب تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق (طریقے) سے

وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ ①	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا ② ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	ہر	نشانی	(تو) نہ وہ سب ایمان لائیں گے	اس پر

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ ⑥	سَبِيْلًا ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	بھلائی کا راستہ	(تو) نہیں وہ سب پکڑتے اُسے	(اپنے لیے) راستہ

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ ⑥	سَبِيْلًا ط
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	گمراہی کا راستہ	(تو) وہ سب پکڑ لیتے ہیں اُسے	(اپنے لیے) راستہ

ضروری وضاحت

①علامت ۃ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ علامت سَ فعل کے شروع میں آکر اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتی ہے۔
④علامت کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے جھٹلایا
بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿146﴾	ہماری آیتوں کو اور تھے اُن سے غافل ۔﴿146﴾
وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	اور آخرت کی ملاقات کو،
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ	ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا	نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے مگر
مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ع	(اس کا) جو تھے وہ عمل کرتے ۔﴿147﴾ع
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰی مِنْۢ بَعْدِهٖ	اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اس کے (جانے کے) بعد
مِنْ حُلِیِّهِمْ عِجْلًا	اپنے زیورات سے ایک بچھڑا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ	(جو) ایک جسم تھا (اور) اس کی گائے جیسی آواز تھی
اَلَمْ یَرَوْا اَنَّهٗ	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک وہ
لَا یُكَلِّمُهُمْ وَلَا یَهْدِیْهِمْ سَبِیْلًا ۘ	نہ بات کرتا تھا اُن سے اور نہ وہ دکھاتا ہے اُنہیں کوئی راہ

ع 17/6/7

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِاٰیٰتِنَا	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
غٰفِلِیْنَ	: غافل، غفلت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِقَآءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	جَسَدًا	: جسد، اجساد، جسد خاکی، جسد واحد۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، اُخروی زندگی۔	یَرَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
اَعْمَالُهُمْ	: عمل، اعمال، معمول۔	یُكَلِّمُهُمْ	: کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
یُجْزَوْنَ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	یَهْدِیْهِمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	سَبِیْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ذٰلِكَ①	بِاَنَّهُمۡ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوۡا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور سب تھے

عَنۡهَا	غٰفِلِيۡنَ (146)	وَالَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
اُن سے	سب غافل	اور (وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

وَ	لِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ②	حَبِطَتۡ②	اَعۡمَالُهُمۡ ؕ	هَلۡ③
اور	آخرت کی ملاقات کو	ضائع ہو گئے	اُن کے اعمال	نہیں

ع 17 6 7

يُجۡزَوۡنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ④ (147) ع
وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَاتَّخَذَ	قَوۡمُ مُوۡسٰى	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ⑤	مِنۡ حُلِيِّهِمۡ
اور بنالیا	موسیٰ کی قوم نے	اس کے (جانے کے) بعد	اپنے زیورات سے

عِجۡلًا⑥	جَسَدًا⑥	لَّهٗ	خُوَارٌ ؕ	اَلَمۡ	يَرَوۡا⑦
ایک بچھڑا	(جو) ایک جسم تھا	(اور) اس کی	گائے جیسی آواز تھی	کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا

وقف لازم

اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمۡ	وَ	لَا يَهۡدِيۡهِمۡ	سَبِيۡلًا⑥ م
کہ بیشک وہ	نہ وہ بات کرتا ہے اُن سے	اور	نہ وہ کوئی رہنمائی کرتا ہے اُن کی	کسی راستے کی

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② ۃ اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هَلۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ ان کیا گیا ہے۔

اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا	اُنہوں نے بنالیا اُسے (معبود) اور وہ تھے (اپنے آپ پر)
ظٰلِمِیْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا سُقِطَ	ظلم کرنے والے ﴿148﴾ اور جب گرائے گئے (اُنکے منہ)
فِیْٓ اَیْدِیْهِمْ وَ رَاَوْا	اُن کے ہاتھوں میں (وہ نادم ہوئے) اور اُنہوں نے دیکھا
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ	کہ بے شک وہ یقیناً گمراہ ہو گئے ہیں
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا	کہنے لگے کہ واقعی اگر نہ رحم کیا ہم پر ہمارے رب نے
وَیَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور (نہ) بخشا ہمیں (تو) البتہ یقیناً ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿149﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿149﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓی اِلٰی قَوْمِهٖ	اور جب لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف
غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ	غصے میں افسوس کرتے ہوئے (تو) کہا:
بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ	بری ہے جو تم نے میری جانشینی کی میرے بعد
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ	کیا تم نے جلدی کی اپنے رب کے حکم سے
وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ	اور ڈال دیں تختیاں اور پکڑ لیا اپنے بھائی کے سر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّخَذُوْهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	غَضْبَانَ	غیظ و غضب، غضبناک۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	خَلَفْتُمُوْنِیْ	خلیفہ، خلافت، خلف۔
سُقِطَ	ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔	عَجِلْتُمْ	عجلت، مہر معجّل۔
اَیْدِیْهِمْ	یدِ بیضاء، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔	اَمْرَ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
رَاَوْا	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	اَلْقَی	القاء۔
ضَلُّوْا	ضلالت و گمراہی۔	الْاَلْوَاحَ	لوح محفوظ، لوح و قلم۔
یَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	بِرَاْسِ	رأس المال، رئیس، رؤساء۔
رَجَعَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَخِیْهِ	اخوت، مؤاخات۔

اِتَّخَذُوْهُ ①	وَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ② (148)	وَلَمَّا	سُقِطَ ③
اُن سب نے بنالیا اُسے (معبود)	اور	تھے وہ سب ظلم کرنیوالے	اور جب	گرائے گئے (اُنکے منہ)

فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَرَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا ۙ
اُنکے ہاتھوں میں	اور اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک وہ	یقیناً	وہ سب گمراہ ہوگئے ہیں

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا ④	رَبُّنَا	وَيَغْفِرْ ④	لَنَا
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ رحم کیا ہم پر	ہمارے رب نے	اور (نہ) بخشا	ہم کو

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (149)	وَلَمَّا	رَجَعَ
البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور جب	لوٹے

مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۙ	قَالَ	بِئْسَمَا
موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	(تو) کہا	بری ہے جو

خَلَفْتُمُوْنِيْ ⑤⑥	مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ ⑦	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ
تم نے جانشینی کی میری	میرے بعد	کیا تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم (کے آنے) سے

وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ اَخِيْهِ
اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑ لیا	اپنے بھائی کے سر کو

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② یہاں وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ ہاتھوں میں گرایا جانا ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ شرمندہ ہوئے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

يَجُرُّهٗٓ اِلَيۡهِ ؕ قَالَ	کھینچتے تھے اُسے اپنی طرف، کہا: (ہارون نے)
ابۡنَ اُمَّ اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ	اے میری ماں کے بیٹے بیشک قوم نے کمزور سمجھا مجھے
وَكَادُوۡا يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ ۖ	اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے
فَلَا تُشۡمِتۡ بِىَ الۡاَعۡدَآءَ	تو نہ خوش کر مجھ پر دشمنوں کو
وَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿150﴾	اور نہ شامل کر مجھے ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿150﴾
قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ	کہا: (موسیٰ نے) اے میرے رب! تو بخش دے مجھے
وَلِاَخِىۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ ۖ	اور میرے بھائی کو اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت میں
وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿151﴾ ع	اور تو زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿151﴾ ع
اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ	بیشک جن لوگوں نے (معبود) بنایا بچھڑے کو
سَيَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	عنقریب پہنچے گا اُنہیں غضب اُنکے رب کی طرف سے
وَذِلَّةٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَكَذٰلِكَ	اور ذلت دنیوی زندگی میں اور اسی طرح
نَجۡزِى الۡمُفۡتَرِيۡنَ ﴿152﴾	ہم بدلہ دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ ﴿152﴾

ع 18 4 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اغۡفِرۡ لِىۡ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِاَخِىۡ	: اخوت، مؤاخات۔
ابۡنَ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	اَدۡخِلۡنَا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
اُمَّ	: اُمّ القریٰ، اُمّ الکتاب، اُمِّ موسیٰؑ۔	اَرۡحَمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔	اتَّخَذُوا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	غَضَبٌ	: غیظ و غضب، غضبناک۔
الۡاَعۡدَآءَ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	نَجۡزِى	: جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ ؕ	قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ
وہ کھینچتے تھے اُسے	اپنی طرف	کہا (ہارون نے)	(اے میری) ماں کے بیٹے	بیشک	قوم نے

اسْتَضْعَفُوْنِيْ ①	وَ	كَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ ①	فَلَا تُشْمِتْ
ان سب نے کمزور سمجھا مجھے	اور	قریب تھا (کہ)	وہ سب قتل کردیتے مجھے	تو نہ تو خوش کر

بِيَ الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا تَجْعَلْنِيْ ①②	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ③ (150)	قَالَ
مجھ پر دشمنوں کو	اور	نہ تو شامل کر مجھے	سب ظالم قوم کے ساتھ	کہا (موسیٰ نے)

رَبِّ ④	اغْفِرْ	لِيْ ⑤	وَ	لِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا
(اے) میرے رب!	تو بخش دے	مجھے	اور	میرے بھائی کو	اور	تو داخل فرما ہمیں

ع 18 4 8

فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ	وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ ⑥	الرّٰحِمِيْنَ ع (151)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں	اور تو	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	بیشک	جن

اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ ⑦	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
سب نے بنایا (معبود)	بچھڑے کو	عنقریب پہنچے گا اُنہیں	غضب	اُنکے رب کی طرف سے

وَ ذِلَّةٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ (152)
اور ذلت	دنیوی زندگی میں	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں کو

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع آیا ہے۔
④ رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یِ گری ہوئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑤ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنہوں نے اعمال کیے بُرے
ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ٘	پھر اُنہوں نے توبہ کی اُنکے بعد اور وہ ایمان لے آئے
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا	یقیناً تیرا رب اس کے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾	ضرور بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿153﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ	اور جب ٹھنڈا ہو گیا موسیٰ سے غصہ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا	اُٹھا لیں تختیاں، اور اُن میں (جو) لکھا تھا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ	(وہ) ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو (کہ)
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾	وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿154﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا	اور چنے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ	ہمارے مقررہ وقت کے لیے، پھر جب
اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ	پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے، کہا:
رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ	اے میرے رب! اگر تو چاہتا (تو) ہلاک کر دیتا اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	عمل، اعمال، معمول۔	نُسْخَتِهَا	نسخہ کیمیا، نسخہ خاص، نسخہ حیات۔
السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	لِّلَّذِيْنَ	الحمد للہ، لہٰذا۔
تَابُوْا	توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔	اخْتَارَ	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اٰمَنُوْۤا	امن، ایمان، مومن۔	رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔
لَغَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لِّمِيْقَاتِنَا	میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
سَكَتَ	سکوت طاری ہونا، سکتہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	شِئْتَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
الْاَلْوَاحَ	لوح محفوظ، لوح و قلم۔	اَهْلَكْتَهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

وَالَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ①	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا ②
اور جن	سب نے اعمال کیے	بُرے	پھر	اُن سب نے توبہ کی	اُس کے بعد

وَ	اٰمَنُوْٓا ۫	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا ②	لَغَفُوْرٌ ③
اور	وہ سب ایمان لے آئے	بے شک	تیرا رب	اس کے بعد	یقیناً بے حد بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ③ (153)	وَلَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ ④ ۚ
بڑا مہربان ہے	اور جب	ٹھنڈا ہو گیا	موسیٰ سے	غصہ	اُٹھا لیں	تختیاں

وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①	لِّلَّذِيْنَ
اور	اُن میں (جو) لکھا تھا	(وہ) ہدایت	اور	رحمت (تھی)	(اُن لوگوں) کے لیے جو

هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ (154)	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ
(کہ) وہ	اپنے رب سے	وہ سب ڈرتے ہیں	اور	چنے	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا ۚ	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ ①⑤	الرَّجْفَةُ ①
ستر	آدمی	ہمارے مقررہ وقت کے لیے	پھر جب	پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے نے

قَالَ	رَبِّ ⑥	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ ①⑤
کہا (موسیٰؑ نے)	(اے) میرے رب!	اگر	تو چاہتا	(تو) تو ہلاک کر دیتا اُنہیں

ضروری وضاحت

①علامت ات، ۃ اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔

مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ	اس سے پہلے (ہی) اور مجھے بھی ،
اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ	کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس وجہ سے جو کیا
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ	بے وقوف لوگوں نے ہم میں سے
اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ	نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش
تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ	تو گمراہ کرتا ہے اس کے ذریعے جسے تو چاہتا ہے
وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	تو ہمارا کارساز ہے، پس معاف فرما ہمیں اور رحم فرما ہم پر
وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾	اور تو بہترین ہے معاف کرنے والوں میں ۔﴿155﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ	بھلائی اور آخرت میں (بھی)
اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ	بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ	فرمایا: (جو) میرا عذاب ہے، میں پہنچاتا ہوں اُس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُهْلِكُنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فَاغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	ارْحَمْنَا	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	اكْتُبْ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِتْنَتُكَ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
تُضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔	حَسَنَةً	حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔
تَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَهْدِيْ	ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَلِيُّنَا	ولی، ولایت، مولیٰ، اولیائے کرام۔	اُصِيْبُ	مصیبت، مصائب۔

مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ ؕ	اَ	تُهْلِكُنَا ①	بِمَا ②
اس سے پہلے (ہی)	اور	مجھے بھی	کیا	تو ہلاک کرے گا ہمیں	اس وجہ سے جو

فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا ۚ	اِنْ ③	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ ؕ
کیا	بے وقوف لوگوں نے	ہم میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	تیری آزمائش

تُضِلُّ	بِهَا ②	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَهْدِيْ
تو گمراہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	جسے	تو چاہتا ہے	اور	تو ہدایت دیتا ہے

مَنْ	تَشَآءُ ؕ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ ④	لَنَا ⑤	وَارْحَمْنَا ④
جسے	تو چاہتا ہے	تو	ہمارا کارساز ہے	پس تو معاف فرما	ہمیں	اور تو رحم فرما ہم پر

وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾	وَ	اكْتُبْ ④	لَنَا
اور	تو	بہترین ہے	سب معاف کرنے والوں سے	اور	تو لکھ دے	ہمارے لیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً ⑥	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ ⑥	اِنَّا هُدْنَآ ⑦
اس دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں (بھی)	بیشک ہم نے رجوع کیا

اِلَيْكَ ؕ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ ②
تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا	(جو) میرا عذاب ہے	میں پہنچاتا ہوں	اُس کو

ضروری وضاحت

① نَا اگر اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ شروع میں أ اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اِنَّا کے نَا اور هُدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔

مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِیْ	جس پر میں چاہتا ہوں اور (جو) میری رحمت ہے
وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ	وہ گھیرے ہوئے ہے ہر چیز کو
فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ	پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے اُن لوگوں کیلئے جو
یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں، اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿156﴾	اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔﴿156﴾
اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ	وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں رسول کی (جو) اُمی نبی ہیں
الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا	وہ جو (کہ) پاتے ہیں اُس (کے اوصاف) کو لکھا ہوا
عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ؗ	اپنے پاس تورات اور انجیل میں،
یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتا ہے اُنہیں نیکی کا
وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتا ہے اُنہیں بُرائی سے
وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ	اور وہ حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں
وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ	اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک چیزیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	عِنْدَهُمْ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
وَسِعَتْ	: وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	یَاْمُرُهُمْ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَسَاَكْتُبُهَا	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	یَنْهٰىهُمْ	: نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
یَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔	الْمُنْكَرِ	: منکر، انکار، انکاری ہونا، نہی عن المنکر۔
یُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔	یُحِلُّ	: حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔
یَتَّبِعُوْنَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	الطَّیِّبٰتِ	: طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
الْاُمِّیَّ	: نبی اُمی۔	یُحَرِّمُ	: حرام، محرم، حرمت۔
یَجِدُوْنَهٗ	: وجد، وجود، موجود، وجدان۔	عَلَیْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَنْ	اَشَآءُ ۚ	وَ	رَحْمَتِيْ ①	وَسِعَتْ ②	كُلَّ شَيْءٍ ؕ
جس پر	میں چاہتا ہوں	اور	میری رحمت	گھیرے ہوئے ہے	ہر چیز کو

فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ③	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا ③
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	(وہ لوگ) جو	وہ	ہماری آیات پر

يُؤْمِنُوْنَ ۚ 156	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ ④	النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(وہ لوگ) جو	وہ سب پیروی کرتے ہیں	رسول کی	(جو) اُمی نبی ہیں

الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ ③	وَالْاِنْجِيْلِ ۡ
جو (کہ)	وہ سب پاتے ہیں اُس کو	لکھا ہوا	اپنے پاس	تورات میں	اور انجیل (میں)

يَاْمُرُهُمْ ⑤	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهٰهُمْ ⑤	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
وہ حکم دیتا ہے اُنہیں	نیکی کا	اور وہ روکتا ہے اُنہیں	برائی سے	اور

يُحِلُّ	لَهُمُ ⑤	الطَّيِّبٰتِ ③	وَيُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ ⑤	الْخَبٰٓئِثَ
وہ حلال کرتا ہے	اُنکے لیے	پاکیزہ (چیزیں)	اور وہ حرام کرتا ہے	اُن پر	ناپاک (چیزیں)

ضروری وضاحت

① یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت ةِ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں الف کو قرآن مجید میں عموماً کھڑی زبر سے بدل دیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے اور اگر حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کیا جاتا ہے

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ	اور دور کرتا ہے اُن سے اُن کا بوجھ
وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور (وہ) طوق جو اُن پر تھے
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ	تو جو لوگ ایمان لائے اُس پر اور حمایت کی اُس کی
وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا	اور مدد کی اُس کی اور انہوں نے پیروی کی
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ	(اُس) نور کی جو اُتارا گیا اُس کے ساتھ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع ﴿157﴾ ع 19 6 9	وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ع ﴿157﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	کہہ دیجیے اے لوگو! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاۨ الَّذِيْ لَهٗ	تم سب کی طرف وہ جو (کہ) اُسی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ	بادشاہی آسمانوں اور زمین کی، نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ	مگر وہی، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول اُمی نبی پر
الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ	(وہ) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اُس کی باتوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
نَصَرُوْهُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اتَّبَعُوْا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَعَهٗٓ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُلْكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يُحْيٖ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
يُمِيْتُ : موت وحیات، اموات، میت۔
الْاُمِّيِّ : نبی اُمی۔
كَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔

وَيَضَعُ ①	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ ②	عَلَيْهِمْ ؕ
اور وہ دور کرتا ہے	اُن سے	اُن کا بوجھ	اور (وہ) طوق	جو	تھے	اُن پر

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ ③	وَنَصَرُوْهُ ③
تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اُس پر	اور سب نے حمایت کی اُسکی	اور سب نے مدد کی اُسکی

وَاتَّبَعُوا	النُّوْرَ ④	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ ⑤	مَعَهٗٓ ۙ	اُولٰٓئِكَ
اور تم سب پیروی کرو	(اُس) نور کی	جو	نازل کیا گیا	اُسکے ساتھ	وہی (لوگ)

ع 19 6 9

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥ ع 157	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ⑦	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)	کہہ دیجیے	اے لوگو!	بیشک میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا ۨ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ ۚ
تمہاری طرف	سب کی	جو (کہ)	اُسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین (کی)

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ۠	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
کوئی نہیں معبود	مگر وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	پس سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور

رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ ⑧	بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ ②
اسکے رسول (پر)	(جو) امی نبی ہیں	(وہ) جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور اُسکی باتوں (پر)

ضروری وضاحت

① يَضَعُ کا اصل ترجمہ وہ رکھتا ہے اگر اسکے بعد عَنْ ہو تو پھر اسکا ترجمہ وہ دور کرتا ہے ہوتا ہے۔② علامت تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اسکا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦ يا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑧ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿158﴾	اور پیروی کرو اُسی کی تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿158﴾
وَمِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ	اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے
يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ	(کہ) وہ رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿159﴾	اور اسی (حق) کے ساتھ وہ عدل وانصاف کرتے ہیں۔ ﴿159﴾
وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں بارہ قبیلے (بنا کر)
اُمَمًا ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى	گروہوں کی شکل میں، اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ	جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے
اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ	یہ کہ تو مار اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اُس سے بارہ چشمے
قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ	تحقیق معلوم کر لیا سب لوگوں نے اپنا گھاٹ
وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا اُن پر بادلوں کا
وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ	اور ہم نے اُتارا اُن پر من اور سلویٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوۡهُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بِّعَصَاكَ	عصائے موسیٰ، عصا بردار۔
تَهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الۡحَجَرَ	حجر اسود، حجر وشجر۔
يَعۡدِلُوۡنَ	عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔	عَلِمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
قَطَّعۡنٰهُمُ	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔	اُنَاسٍ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
اُمَمًا	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	مَّشۡرَبَهُمۡ	شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	ظَلَّلۡنَا	ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
اسۡتَسۡقٰٮهُ	ساقی، ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔	اَنۡزَلۡنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اضۡرِبْ	ضرب کاری۔	السَّلۡوٰى	من وسلویٰ۔

وَ	اتَّبِعُوْهُ ①	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ② ﴿158﴾	وَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
اور	تم سب پیروی کرو اُسی کی	تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ	اور	موسیٰ کی قوم سے

اُمَّةٌ ③④	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
ایک گروہ ہے	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی کے ساتھ

يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾	وَقَطَّعْنٰهُمُ ⑤	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ ③	اَسْبَاطًا
وہ سب عدل کرتے ہیں	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں	بارہ	گروہ (بنا کر)

اُمَمًا ؕ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰۤى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ ⑥	قَوْمُهٗۤ	اَنِ
قبیلوں میں	اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	جب	پانی مانگا اس سے	اسکی قوم نے	یہ کہ

اضْرِبْ ⑦	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ۚ	فَانْۢبَجَسَتْ ③	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ③	عَيْنًا ؕ
تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر پر	تو پھوٹ پڑے	اُس سے	بارہ	چشمے

قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ
تحقیق معلوم کر لیا	سب لوگوں نے	اپنا گھاٹ	اور ہم نے سایہ کیا	اُن پر

الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ؕ
بادلوں کا	اور	ہم نے اُتارا	اُن پر	من	اور	سلوٰی

ضروری وضاحت

① علامت وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا ''ا'' گر جاتا ہے۔② علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔③ علامت ةَ اور تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑤ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لفظ کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے رزق دیا تمہیں
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا اُنہوں نے ہم پر اور لیکن
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾	وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔ ﴿160﴾
وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب کہا گیا اُن سے تم رہو اس بستی میں
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ	اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے تم چاہو
وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا	اور کہو "بخش دے" اور داخل ہو جاؤ
الْبَابَ سُجَّدًا	دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ	ہم بخش دیں گے تمہارے لیے تمہاری خطائیں
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾	عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿161﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر بدل دیا اُن لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا
مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ	اُن میں سے بات کو علاوہ (اس کے) جو کہی گئی اُن سے
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	تو ہم نے بھیجا اُن پر عذاب آسمان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	شِئْتُمْ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
طَيِّبٰتِ	: طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔	ادْخُلُوا	: داخل، دخول، دخل اندازی۔
رَزَقْنٰكُمْ	: رزق، رزّاق، رازق۔	الْبَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
ظَلَمُوْنَا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	نَّغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	: خطاء، خطاءکار۔
اسْكُنُوْا	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	سَنَزِيْدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الْقَرْيَةَ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	فَبَدَّلَ	: تغیروتبدل، تبدیلی، متبادل۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔	فَاَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

كُلُوْا ①	مِنْ طَيِّبٰتِ ②	مَا	رَزَقْنٰكُمْ ③ ط	وَ مَا
تم سب کھاؤ	پاکیزہ (چیزوں) سے	جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور نہیں

ظَلَمُوْنَا ④	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾
ظلم کیا اُن سب نے ہم پر	اور لیکن	تھے سب	اپنی جانوں پر	وہ سب ظلم کرتے

وَ اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا ⑤	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ②	وَ كُلُوْا ①	مِنْهَا
اور جب	کہا گیا	اُن سے	تم سب رہو	اس بستی میں	اور تم سب کھاؤ	اُس میں سے

حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ ②	وَّ	ادْخُلُوا ⑤	الْبَابَ
جہاں سے	تم چاہو	اور تم سب کہو	بخش دے	اور	تم سب داخل ہو جاؤ	دروازے میں

سُجَّدًا	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ⑥② ط	سَنَزِيْدُ
سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخش دینگے	تمہارے لیے	تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دینگے

الْمُحْسِنِيْنَ ⑦ ﴿161﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا
سب نیکی کرنیوالوں کو	پھر بدل دیا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے ظلم کیا	اُن میں سے	بات کو

غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا ③	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ
(اسکے) علاوہ جو	کہی گئی	اُن سے	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	عذاب	آسمان سے

ضروری وضاحت

① كُلُوْا اصل میں اُؤْكُلُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع کے ہمزے گرائے گئے ہیں۔② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ لفظ کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو، تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 20 5 10

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع	اِس وجہ سے جو تھے وہ ظلم کرتے۔ ﴿162﴾ ع
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ	اور پوچھ اُن سے اس بستی کے بارے میں جو تھی
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ	سمندر (کے کنارے پر) موجود، جب وہ تجاوز کرتے تھے
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ	ہفتے کے دن میں جب کہ آتی تھیں اُن کے پاس
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا	اُن کی مچھلیاں اُن کے ہفتے کے دن سر اُٹھاتے ہوئے
وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ	اور جس دن نہ ہوتا (ان کا) ہفتہ نہ آتی تھیں اُنکے پاس
كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ	اسی طرح ہم آزماتے تھے اُنہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿163﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا ایک گروہ نے اُن میں سے
لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ	کیوں تم نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو (کہ)
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ	اللہ ہلاک کرنے والا ہے اُنہیں
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ	یا عذاب دینے والا ہے اُنہیں سخت عذاب

وقف لازم — النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَظْلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
وَسْـَٔلْهُمْ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	نَبْلُوْهُمْ	بلا، ابتلاء و آزمائش، مبتلا۔
الْقَرْيَةِ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	يَفْسُقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
حَاضِرَةَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرہ عرب، برّ و بحر۔	تَعِظُوْنَ	وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُهْلِكُهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
وَّ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مُعَذِّبُهُمْ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔

ع 20 5 10

بِمَا	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ① ۧ (162)	وَسْـَٔلْهُمْ ②	عَنِ الْقَرْيَةِ ③	الَّتِيْ
اِس وجہ سے جو	تھے وہ سب ظلم کرتے	اور پوچھ اُن سے	(اس) بستی کے بارے میں	جو

وقف لازم

كَانَتْ ③	حَاضِرَةَ ③	الْبَحْرِ ۘ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ
تھی	کنارے پر	سمندر کے	جب	وہ سب تجاوز کرتے تھے	ہفتے کے دن میں

اِذْ	تَاْتِيْهِمْ ④	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّيَوْمَ
جب	آتی تھیں اُنکے پاس	اُن کی مچھلیاں	اُنکے ہفتے کے دن	سر اُٹھاتے ہوئے	اور جس دن

معانقة 6

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ	لَا تَاْتِيْهِمْ ④ ۚ	كَذٰلِكَ ۚ	نَبْلُوْهُمْ
نہ ہوتے وہ سب ہفتے (کے دن) میں	نہ آتی تھیں اُن کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے اُنہیں

النصف

بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ① (163)	وَاِذْ	قَالَتْ ③	اُمَّةٌ ③⑤
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ ⑥	قَوْمًا ۙ	اللّٰهُ
اُن میں سے	کیوں	تم سب نصیحت کرتے ہو	ایسی قوم کو (کہ)	اللہ

مُهْلِكُهُمْ ⑦	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ ⑦	عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ
ہلاک کرنیوالا ہے اُنہیں	یا	عذاب دینے والا ہے اُنہیں	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② وَسْـَٔلْهُمْ اصل میں وَاِسْئَلْهُمْ تھا وَ کے بعد ا کو گرا دیا جاتا ہے۔③ علامت ةَ اور تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تَعِظُوْنَ دراصل تَوْعِظُوْنَ تھا آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا مَعْذِرَةً	(تو) اُنہوں نے کہا: معذرت (پیش کرنے) کے لیے
اِلٰى رَبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف
وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾	اور (اس لیے) شاید کہ وہ ڈر جائیں۔ ﴿164﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا	پھر جب اُنہوں نے بھلا دیا جو وہ نصیحت کیے گئے تھے
بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	اس کے ساتھ (تو) ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	روکتے تھے بُرائی سے
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور ہم نے پکڑ لیا اُن لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا
بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ	بدترین عذاب کے ساتھ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿165﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا	پھر جب اُنہوں نے سرکشی کی (اس) سے جو
نُهُوْا عَنْهُ	وہ روکے گئے تھے اُس سے،
قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	(تو) ہم نے کہا اُن سے (کہ) تم ہو جاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِهٖٓ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔
مَعْذِرَةً	عذر، معذرت، معذور۔	اَنْجَيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
رَبِّكُمْ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	السُّوْٓءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	اَخَذْنَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَسُوْا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَفْسُقُوْنَ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
ذُكِّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	نُهُوْا	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔

قَالُوْا	مَعْذِرَةً [1]	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ
(تو) اُن سب نے کہا	معذرت (پیش کرنے کے لیے)	تمھارے رب کی طرف	اور

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ [2] (164)	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا [3][4]
شاید کہ وہ سب ڈر جائیں	پھر جب	اُن سب نے بھلا دیا	جو	وہ سب نصیحت کیے گئے تھے

بِهٖٓ [5]	اَنْجَيْنَا [6]	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ
اس کے ساتھ (تو)	ہم نے نجات دی	(اُن لوگوں کو) جو	وہ سب روکتے تھے

عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا [6]	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
برائی سے	اور	ہم نے پکڑ لیا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ [5]	بِمَا [5]	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ [7] (165)
بدترین عذاب کے ساتھ	(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کیا کرتے

فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
پھر جب	اُن سب نے سرکشی کی	(اس) سے جو	وہ سب روکے گئے تھے

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا
اُس سے	(تو) ہم نے کہا	اُن سے	(کہ) تم سب ہو جاؤ

ضروری وضاحت

① ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿166﴾	ذلیل بندر۔ ﴿166﴾
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ	اور جب اعلان کر دیا تیرے رب نے (کہ)
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وہ البتہ ضرور بھیجتا رہے گا، اُن پر قیامت کے دن تک
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	جو چکھاتا رہے گا اُنہیں بُرا عذاب
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ	بیشک تیرا رب یقیناً بہت جلد سزا دینے والا ہے۔
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾	اور بیشک وہ یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے ﴿167﴾
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں زمین میں
اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ	گروہوں (کی شکل) میں، اُن میں سے (کچھ) نیک تھے
وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ	اور اُن میں سے (کچھ) اس کے علاوہ تھے،
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ	اور ہم نے آزمایا اُنہیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾	شاید کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ ﴿168﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین بنے اُن کے بعد کچھ نا خلف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاَذَّنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	قَطَّعْنٰهُمْ	قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
لَيَبْعَثَنَّ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اُمَمًا	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصّٰلِحُوْنَ	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	بَلَوْنٰهُمْ	بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔
لَسَرِيْعُ	سریع الحرکت، سرعت۔	بِالْحَسَنٰتِ	حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔
الْعِقَابِ	عقبی جانب، عالم عقبیٰ۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
لَغَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	فَخَلَفَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔

قِرَدَةً①	خٰسِـِٕيْنَ (166)	وَاِذْ	تَاَذَّنَ②	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ
بندر	سب ذلیل	اور جب	اعلان کر دیا	تیرے رب نے	البتہ ضرور وہ بھیجتا رہے گا

عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ③	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ④	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ ؕ
اُن پر	قیامت کے دن تک	جو	چکھاتا رہے گا اُنہیں	برا	عذاب

اِنَّ رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ⑤	الْعِقَابِ ۖۚ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ⑤
بیشک آپ کا رب	یقیناً بہت جلد	سزا (دینے) والا ہے	اور	بیشک وہ	یقیناً بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ⑤ (167)	وَ	قَطَّعْنٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ	اُمَمًا ۚ
نہایت رحم کرنیوالا ہے	اور	ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں	زمین میں	گروہوں (کی شکل میں)

مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ⑥	وَ	مِنْهُمْ	دُوْنَ ذٰلِكَ ۫
اُن میں سے (کچھ)	نیک تھے	اور	اُن میں سے (کچھ)	اسکے علاوہ تھے

وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ③	وَ	السَّيِّاٰتِ③
اور	ہم نے آزمایا اُنہیں	اچھائیوں (خوشحالیوں) سے	اور	برائیوں (بدحالیوں سے)

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ⑦ (168)	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ⑧	خَلْفٌ
شاید کہ وہ سب رجوع کر لیں	پھر جانشین بنے	اُن کے بعد	کچھ ناخلف

ضروری وضاحت

① یہاں ةً واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑧ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ	(جو) وارث ہوئے کتاب (تورات) کے
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى	وہ لے لیتے ہیں سامان اس حقیر (دنیا) کا
وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ	اور کہتے ہیں عنقریب بخش دیا جائے گا ہمیں
وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ	اور اگر آجائے اُن کے پاس کچھ سامان اُس جیسا
يَاْخُذُوْهُ ۭ	وہ لے لیتے ہیں اُسے (بھی)
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	کیا نہیں لازم کیا گیا اُن پر کتاب کا پختہ عہد،
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ	یہ کہ وہ نہ کہیں گے اللہ پر مگر حق
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ	اور اُنہوں نے پڑھ لیا جو کچھ اس میں (تھا)
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾	تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔ ﴿169﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ	اور وہ لوگ جو مضبوطی سے پکڑتے ہیں کتاب کو
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا	اور اُنہوں نے قائم کی نماز، بے شک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّرِثُوْا : وارث، وراثت، ورثاء۔
يَاْخُذُوْنَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
الْاَدْنٰى : ادنیٰ، ادنیٰ و اعلیٰ۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سَيُغْفَرُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مِّثْلُهٗ : ، مثال، تمثیل، امثلہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّيْثَاقُ : میثاق، میثاق مدینہ، وثوق، وثیقہ نویس۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
دَرَسُوْا : درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔
الدَّارُ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
يُمَسِّكُوْنَ : تمسک۔
اَقَامُوْا : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔

وَرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا ①
(جو) سب وارث ہوئے	کتاب (تورات) کے	وہ سب لے لیتے ہیں	سامان	اس

الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ ②	لَنَا ③ ج	وَاِنْ
حقیر (دنیا کا)	اور	وہ سب کہتے ہیں	عنقریب بخش دیا جائے گا	ہمیں	اور اگر

يَّاْتِهِمْ ②	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ ④ ط	اَلَمْ	يُؤْخَذْ ②⑤
آجائے اُنکے پاس	کچھ سامان	اُس جیسا	وہ سب لے لیتے اُسے (بھی)	کیا نہیں	لازم کیا گیا

عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ
اُن پر	پختہ عہد	کتاب کا	یہ کہ	نہ وہ سب کہیں گے	اللہ پر	مگر حق بات

وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ ط	وَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ⑥	خَيْرٌ
اور	ان سب نے پڑھ لیا	جو (کچھ)	اس میں (ہے)	اور	اُخروی گھر	بہتر (ہے)

لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ط	اَفَلَا ⑦	تَعْقِلُوْنَ (169)	وَالَّذِيْنَ
(اُن) کے لیے جو	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور (وہ لوگ) جو

يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ⑥ ط	اِنَّا ⑧
وہ سب مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور سب قائم کرتے ہیں	نماز	بیشک ہم

ضروری وضاحت

① هٰذَا کا ترجمہ کبھی وہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ يُؤْخَذْ کا اصل ترجمہ پکڑا گیا یا لیا گیا ہے، مراد لازم کیا گیا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾	نہیں ہم ضائع کرتے اصلاح کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿170﴾
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	اور جب ہم نے اُٹھایا پہاڑ کو اُن کے اوپر
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا	گویا کہ وہ ایک سائبان تھا، اور اُنہوں نے یقین کرلیا
اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ	کہ بے شک وہ گرنے والا ہے اُن پر
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(ہم نے کہا) پکڑ لو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے
ع 21 9 11 وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے، تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿171﴾
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور جب لیا (نکالا) تیرے رب نے اولاد آدم سے
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	اُن کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ	اور گواہ بنایا اُن کو اُن کی جانوں پر
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ	کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب (تو)
معانقة 7 قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ	اُنہوں نے کہا: ہاں، کیوں نہیں ہم نے گواہی دی
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- نُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
- الْمُصْلِحِيْنَ : اصلاح، اعمالِ صالحہ۔
- الْجَبَلَ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔
- فَوْقَهُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
- ظُلَّةٌ : ظلِ سبحانی، ظلِ ہما، ظلِ عرش۔
- ظَنُّوْٓا : ظنِ سوء، بدظن، ظنِ غالب، حسنِ ظن۔
- وَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
- خُذُوْا، اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
- بَنِيْٓ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
- ذُرِّيَّتَهُمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
- اَشْهَدَهُمْ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ① (170)	وَاِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	سب اصلاح کرنیوالوں کا	اور جب	ہم نے اُٹھایا	پہاڑ کو

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ ②③	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ
اُن کے اوپر	گویا کہ وہ	ایک سائبان (تھا)	اور	ان سب نے یقین کرلیا	کہ بیشک وہ

وَاقِعٌۢ ④	بِهِمْ ۚ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ③
گرنے والا ہے	اُن پر	(ہم نے کہا) تم سب پکڑلو	جو	ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے

21 ع 9 11

وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ⑤ ع (171)	وَاِذْ
اور	تم سب یاد رکھو	جو	اس میں (ہے)	تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور جب

اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
لیا (نکالا)	تیرے رب نے	آدم کے بیٹوں سے	اُن کی پشتوں سے	اُن کی اولاد کو	اور

اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ	اَ	لَسْتُ	بِرَبِّكُمْ ⑥ ط	قَالُوْا
گواہ بنایا اُنہیں	اُن کی جانوں پر	کیا	نہیں ہوں میں	تمہارا رب	(تو) ان سب نے کہا

معانقة 7

بَلٰى ۛۚ	شَهِدْنَا ۛۚ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③
ہاں! کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب کہو	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥ علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا حرف آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾	بیشک ہم تھے اس (بات) سے غافل۔ ﴿172﴾
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا	یا تم (یہ) کہو بیشک شرک کیا تھا ہمارے آباءواجداد نے
مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	اس سے قبل اور ہم تھے (اُن کی) اولاد اُن کے بعد
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا	تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں اس وجہ سے جو
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾	گمراہوں نے کیا۔ ﴿173﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾	اور تاکہ وہ رجوع کریں۔ ﴿174﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ	اور پڑھیے اُن پر خبر (اُس کی) جو (کہ)
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا	ہم نے دیں اُسے اپنی آیتیں، پھر وہ نکل گیا اُن سے
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ	پھر پیچھے لگایا اُسے شیطان نے تو وہ ہو گیا
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ وَلَوْ شِئْنَا	گمراہوں میں سے۔ ﴿175﴾ اور اگر ہم چاہتے
لَرَفَعْنٰهُ بِهَا	ضرور ہم بلند کرتے اُسے اُن کے ذریعے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غٰفِلِيْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔	نُفَصِّلُ	تفصیل، مفصل۔
اَشْرَكَ	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	اتْلُ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
ذُرِّيَّةً	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔
اَفَتُهْلِكُنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	نَبَاَ	نبی، نبوت، انبیاء۔
فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	فَاَتْبَعَهُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْمُبْطِلُوْنَ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	شِئْنَا	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	لَرَفَعْنٰهُ	رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔

اِنَّا كُنَّا①	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾ لا	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ②	اَشْرَكَ
بیشک ہم تھے	اس (بات) سے	سب غافل	یا	تم سب (یہ) کہو	درحقیقت	شرک کیا تھا

اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً③	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ④ ج
ہمارے آباءواجداد نے	(اس) سے پہلے	اور	تھے ہم	(اُن کی) اولاد	اُن کے بعد

اَفَتُهْلِكُنَا⑤	بِمَا⑥	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾	وَ	كَذٰلِكَ
تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	(اس) وجہ سے جو	کیا ہے	سب گمراہوں نے	اور	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ③	وَ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ⑦ ﴿174﴾
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور	تاکہ وہ سب رجوع کریں

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا③
اور	پڑھیے	اُن پر	خبر	(اُس کی) جو (کہ)	ہم نے دیں اُسے	اپنی آیتیں

فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ
پھر وہ نکل گیا	اُن سے	پھر پیچھے لگا یا اُسے	شیطان نے	تو وہ ہو گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾	وَلَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا⑥
گمراہوں میں سے	اور اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بلند کرتے اُسے	اُن کے ذریعے

ضروری وضاحت

①اِنَّا کے نَا اور کُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔②اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑦هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ — اور لیکن وہ جھک گیا زمین کی طرف

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ — اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ — تو اُس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ — اگر تو بوجھ لادے اُس پر تو وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے

اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ — یا تو چھوڑ دے اُسے (پھر بھی) زبان نکال کر ہانپتا ہے

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ — یہ اس قوم کی مثال ہے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ — جھٹلایا ہماری آیات کو، تو آپ سنا دیں

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾ — (یہ) بیان تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ﴿176﴾

سَاۗءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ — بُری ہے وہ قوم مثال کے لحاظ سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا — جھٹلایا ہماری آیات کو

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ — اور اپنی جانوں پر تھے وہ ظلم کرتے۔ ﴿177﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ — جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لٰكِنَّهٗٓ : لیکن۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
هَوٰىهُ : ہوائے نفس۔
فَمَثَلُهٗ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
تَحْمِلْ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَتْرُكْهُ : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
فَاقْصُصِ : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
يَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، افکار، تفکر، مفکر پاکستان۔
سَاۗءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَّهْدِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

وَ	لٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ	اتَّبَعَ
اور	لیکن وہ	وہ جھک گیا	زمین کی طرف	اور	اس نے پیروی کی

هَوٰىهُ ج ①	فَمَثَلُهٗ ①	كَمَثَلِ الْكَلْبِ ج	اِنْ	تَحْمِلْ
اپنی خواہش کی	تو اس کی مثال	کتے کی مثال کی طرح ہے	اگر	تو بوجھ لادے

عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ ①	يَلْهَثْ ط
اُس پر	(تو) وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑ دے اُسے	وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے

ذٰلِكَ ②	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ج ③
یہ	مثال (ہے)	(اس) قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ④ (176)	سَآءَ	مَثَلَاْ
تو آپ سنا دیں	(یہ) بیان	تاکہ وہ سب غور و فکر کریں	بری ہے	مثال

الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③	وَ	اَنْفُسَهُمْ
(اس) قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	اپنی جانوں پر

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ⑤ (177)	مَنْ	يَّهْدِ اللّٰهُ ⑥	فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ج ⑦
تھے وہ سب ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے اللہ	تو وہی ہدایت یافتہ ہے

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓـئِكَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو وہی لوگ
هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿178﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿178﴾
وَلَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پیدا کیے جہنم کے لیے
كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ۖ	بہت سے جن اور انسان
لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا	اُن کے دل ہیں (لیکن) وہ سمجھتے نہیں اُن سے
وَلَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا	اور اُنکی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ دیکھتے نہیں اُن سے
وَلَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ	اور اُن کے کان ہیں (لیکن) وہ سنتے نہیں اُن سے
اُولٰٓـئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ	یہ لوگ چوپاؤں کی طرح ہیں
بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ	بلکہ وہ (اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿179﴾	وہ لوگ ہی بے خبر ہیں۔ ﴿179﴾
وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى	اور اللہ ہی کے ہیں سب نام اچھے
فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ	تو تم پکارو اُسے اُنکے ساتھ اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّضۡلِلۡ	ضلالت و گمراہی۔	يُبۡصِرُوۡنَ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
الۡخٰسِرُوۡنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔	يَسۡمَعُوۡنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَالۡاَنۡعَامِ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
الۡاِنۡسِ	جِنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔	بَلۡ	بلکہ۔
قُلُوۡبٌ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	الۡغٰفِلُوۡنَ	غافل، غفلت، تغافل۔
يَفۡقَهُوۡنَ	فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنہ۔	الۡاَسۡمَآءُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسماء۔
بِهَا	بالمقابل، بسبب، بالکل۔	الۡحُسۡنٰى	حسن، احسان، محسن، اسمائے حسنیٰ۔
اَعۡيُنٌ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَادۡعُوۡهُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ① (178)
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو وہ (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے ہیں

وَلَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
اور البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت سے	جنوں اور انسانوں میں سے

لَهُمْ ②	قُلُوْبٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ③	بِهَا ۚ	وَلَهُمْ ②	اَعْيُنٌ
اُن کے	دل ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سمجھتے	ان سے	اور اُن کی	آنکھیں ہیں (لیکن)

لَّا يُبْصِرُوْنَ ③	بِهَا ۚ	وَلَهُمْ ②	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ ③
نہیں وہ سب دیکھتے	اُن سے	اور اُن کے	کان ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سنتے

بِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ ⑤ ؕ
اُن سے	یہ (لوگ)	چوپاؤں کی طرح (ہیں)	بلکہ	وہ	(اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں

اُولٰٓئِكَ ④	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ① (179)	وَ	لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ
وہ (لوگ)	ہی سب بے خبر ہیں	اور	اللہ ہی کے (ہیں)	سب نام

الْحُسْنٰى ⑥	فَادْعُوْهُ ⑦	بِهَا ۖ	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ
اچھے اچھے	تو تم سب پکارو اُسے	اُنکے ساتھ	اور	سب چھوڑ دو	(اُن لوگوں کو) جو

ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔② علامت لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اَسۡمَآٮِٕهٖ ؕ	کج روی اختیار کرتے ہیں اُسکے ناموں کے بارے میں
سَيُجۡزَوۡنَ	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے
مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿180﴾	(اس کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿180﴾
وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَاۤ	اور اُن میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا
اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ	ایک گروہ ہے (جو) رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿181﴾ ع 22 10 12	اور اسکے ساتھ وہ عدل کرتے ہیں۔ ﴿181﴾
وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ	عنقریب ہم پکڑیں گے تدریجاً اُنہیں
مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿182﴾ ۚ ۖ	جہاں سے وہ جانتے نہ ہوں گے۔ ﴿182﴾
وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ ؕ قف	اور میں مہلت دوں گا اُنہیں
اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿183﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿183﴾
اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا سکتة	اور کیا نہیں اُنہوں نے غور کیا،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُلۡحِدُوۡنَ	الحاد، ملحد۔	يَّهۡدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فِىۡۤ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يَعۡدِلُوۡنَ	عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
اَسۡمَآٮِٕهٖ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسماء۔	كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
سَيُجۡزَوۡنَ	جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	حَيۡثُ	حیثیت، من حیث القوم۔
يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خَلَقۡنَاۤ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اُمَّةٌ	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	يَتَفَكَّرُوۡا	فکر، افکار، تفکر، مفکر پاکستان۔

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ	سَيُجْزَوْنَ
وہ سب کج روی اختیار کرتے ہیں	اُسکے ناموں (کے بارے) میں	عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائینگے

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ① (180)	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ
(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے	اور	(اُن) میں سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا

اُمَّةٌ ②③	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ ④	وَ	بِهٖ ④
ایک گروہ ہے	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی کے ساتھ

ع 22 10 12

يَعْدِلُوْنَ ع (181)	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③④
وہ سب عدل کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ⑤	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ (182) صلے
عنقریب ہم تدریجا پکڑیں گے اُنہیں	جہاں سے	نہیں وہ سب جانتے ہوں گے

وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ ۭ قف	اِنَّ	كَيْدِيْ
اور	میں مہلت دوں گا	اُن کو	بیشک	میری تدبیر

مَتِيْنٌ (183)	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا ⑥⑦ سکتۃ
بہت مضبوط ہے	اور کیا	نہیں	اُن سب نے غور کیا (کہ)

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ علامت يَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُن بھی کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	نہیں ہے اُن کے ساتھی کو کوئی جنون
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾	نہیں ہے وہ مگر واضح ڈرانے والا۔ ﴿184﴾
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ	اور کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا آسمانوں کی بادشاہی میں
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ	اور زمین کی اور جو اللہ نے پیدا کی ہے کوئی چیز
وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ	اور شاید یہ کہ ہو
قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ	یقیناً قریب اُن کا مقررہ وقت
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾	تو کس بات پر اس کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿185﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ	جسے اللہ گمراہ کردے تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا اُسے
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ	اور وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں اُن کی سرکشی میں
يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿186﴾
يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ	کہ کب ہے اُس کا واقع ہونا، کہہ دیجیے!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِصَاحِبِهِمْ	صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
جِنَّةٍ	مجنون، جنون، جنین، جن۔	اقْتَرَبَ	قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
نَذِيْرٌ	بشارت وانذار، نذیر۔	اَجَلُهُمْ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
يَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	يُّضْلِلِ	ضلالت وگمراہی۔
مَلَكُوْتِ	مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔	هَادِيَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔	طُغْيَانِهِمْ	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	يَسْــَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ جِنَّةٍ ؕ ①②③	اِنْ هُوَ	اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾
نہیں ہے	اُن کے ساتھی کو	کوئی جنون	نہیں ہے وہ	مگر واضح ڈرانے والا

اَوَ	لَمْ	يَنْظُرُوْا ④	فِيْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ
اور کیا	نہیں	اُن سب نے دیکھا	بادشاہت میں	آسمانوں کی	اور زمین کی

وَمَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ۙ ①③	وَّاَنْ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُوْنَ ⑤
اور جو	پیدا کی ہے اللہ نے	کوئی چیز	اور یہ کہ	شاید	کہ	ہو

قَدِ	اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ ۚ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ
یقیناً	قریب آگیا	اُن کا مقررہ وقت	تو کس بات پر	اس کے بعد

يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾	مَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ⑤	فَلَا هَادِيَ ⑥
وہ سب ایمان لائیں گے	جسے	گمراہ کردے اللہ	تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا

لَهٗ ؕ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾
اُس کو	اور	وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ②	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا ؕ	قُلْ ⑦
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	قیامت کے بارے میں	کب ہے	اسکا واقع ہونا	کہہ دیجیے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے کیا جاتا ہے، اس لیے ترجمہ اُن سب نے نہیں دیکھا کیا گیا ہے۔⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" گرا ہوا ہے۔

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ	درحقیقت اسکا علم (تو) میرے رب کے پاس ہے
لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕۘ	نہیں ظاہر کرتا اُسے اس کے وقت پر مگر وہی
ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ (قیامت بہت) بھاری ہے آسمانوں اور زمین میں
لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ	نہیں آئے گی تم پر مگر اچانک
یَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ	وہ (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے گویا کہ آپ
حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ	خوب تحقیق کرنے والے ہیں اس کی
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے درحقیقت اس کا علم اللہ کے پاس ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿187﴾
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ	کہہ دیجیے نہیں میں اختیار رکھتا اپنی جان کے لیے
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ	اور اگر میں ہوتا جانتا غیب کو
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ	یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا بھلائی سے

وقفِ لازم
وقفِ منزل
معانقة 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمُهَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	النَّاسِ : عوا النّاس، عامة النّاس۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
لِوَقْتِهَآ : وقت، اوقات۔	لِنَفْسِیْ : الحمدللہ، لہٰذا/ نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
ثَقُلَتْ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	ضَرًّا : مضرصحت، ضرررساں۔
یَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاسْتَكْثَرْتُ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	الْخَیْرِ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔

اِنَّمَا ①	عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّيْ ج	لَا يُجَلِّيْهَا
درحقیقت	اسکا علم	میرے رب کے پاس ہے	نہیں وہ ظاہر کرے گا اُسے

لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ ط	ثَقُلَتْ ②	فِي السَّمٰوٰتِ ③
اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ (بہت) بھاری ہے	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ط	لَا تَاْتِيْكُمْ ②	اِلَّا بَغْتَةً ③ ط	يَسْـَٔلُوْنَكَ
اور زمین (میں)	نہیں آئے گی تم پر	مگر اچانک	وہ سب (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے

كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا ④ ط	قُلْ	اِنَّمَا ①	عِلْمُهَا
گویا کہ آپ	خوب تحقیق کرنیوالے ہیں	اس کی	کہہ دیجیے	درحقیقت	اس کا علم

عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (187)	قُلْ	لَّآ
اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے	کہہ دیجیے	نہیں

اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	نَفْعًا ⑤	وَّ	لَا ضَرًّا ⑤	اِلَّا مَا	شَآءَ اللّٰهُ ط
میں اختیار رکھتا	اپنی جان کے لیے	کسی نفع کا	اور	نہ کسی نقصان کا	مگر جو	اللہ چاہے

وَلَوْ	كُنْتُ اَعْلَمُ ⑥	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ ⑦	مِنَ الْخَيْرِ ج صلے
اور اگر	میں جانتا ہوتا	غیب کو	یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا	بھلائی سے

معانقة 8

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ اور تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ عَنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ تُ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ لَاسْتَكْثَرْتُ کے شروع میں لَا الگ لفظ نہیں بلکہ یہ لَ + اِسْتَكْثَرْتُ کا مجموعہ ہے۔

23 ع 7 13

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ	اور نہ پہنچتی مجھے (کبھی کوئی) تکلیف
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ	نہیں ہوں میں مگر ایک ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع ﴿188﴾	اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ع ﴿188﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	(اللہ) وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا	اور اُس نے بنایا اُس سے اُس کا جوڑا
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ	تاکہ وہ سکون حاصل کرے اُس سے
فَلَمَّا تَغَشّٰهَا	پھر جب اس نے ڈھانک لیا اُسے (صحبت کی)
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا	(تو) اُٹھایا اُس نے ہلکا سا حمل
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ	تو لیے پھرتی رہی اُس کو، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی
دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا	(تو) اُن دونوں نے دعا کی اپنے رب اللہ سے
لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا	البتہ اگر تو نے دیا ہمیں تندرست (بچہ، تو)
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾	یقیناً ضرور ہم ہوں گے شکر گزاروں میں سے۔ ﴿189﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّنِيَ	: مس، مساس۔	لِيَسْكُنَ	: سکون، سکینت۔
السُّوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اِلَيْهَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَذِيْرٌ	: بشارت وانذار، نذیر۔	حَمَلَتْ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بَشِيْرٌ	: بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔	خَفِيْفًا	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
يُّؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔	فَمَرَّتْ	: مرورِ زمانہ۔
خَلَقَكُمْ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	اَثْقَلَتْ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
وَّاحِدَةٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	دَّعَوَا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
زَوْجَهَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔

وَمَا	مَسَّنِیَ ①	السُّوۡٓءُ ۛۚ	اِنۡ ②	اَنَا	اِلَّا
اور نہ	پہنچتی مجھے	(کبھی کوئی) تکلیف	نہیں (ہوں)	میں	مگر

ع 23 7 13

نَذِيۡرٌ	وَّ	بَشِيۡرٌ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿188﴾ ع
ایک ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	(اُس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں

هُوَ	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمۡ ③	مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ④	وَّجَعَلَ
(اللہ) وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے	اور اُس نے بنایا

مِنۡهَا	زَوۡجَهَا	لِيَسۡكُنَ	اِلَيۡهَا ۚ	فَلَمَّا
اُس سے	اس کا جوڑا	تا کہ وہ سکون حاصل کرے	اُس کی طرف	پھر جب

تَغَشّٰٮهَا ⑤	حَمَلَتۡ ⑥	حَمۡلًا خَفِيۡفًا	فَمَرَّتۡ ⑥	بِهٖ ۚ
اس نے ڈھانک لیا اُسے	(تو) اٹھایا اُس نے	ہلکا سا حمل	تو لیے پھرتی رہی	اُس کو

فَلَمَّاۤ	اَثۡقَلَتۡ ⑥	دَّعَوَا ⑦	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا
پھر جب	وہ بوجھل ہوگئی (تو)	اُن دونوں نے دعا کی	اللہ سے	(جو) ان دونوں کا رب ہے

لَٮِٕنۡ	اٰتَيۡتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوۡنَنَّ ⑧	مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿189﴾
البتہ اگر	تو نے دیا ہمیں	تندرست (بچہ)	(تو) یقیناً ضرور ہم ہوں گے	شکر کرنیوالوں میں سے

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ علامت ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا	پھر جب اُس نے دے دیا اُن دونوں کو تندرست (بچہ)
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ	(تو) دونوں نے بنائے اُس کے شریک
فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	اس میں جو اس نے دیا اُنہیں پس بہت بلند ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾	(اس) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿190﴾
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ	کیا وہ شریک بناتے ہیں (اُنہیں) جو نہیں پیدا کر سکتے
شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾ۖ	کوئی چیز حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿191﴾
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہیں وہ طاقت رکھتے اُن کی مدد کرنے کی
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾	اور نہ وہ اپنے نفسوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿192﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ	(تو) نہیں وہ پیروی کریں گے تمہاری
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	برابر ہے تم پر خواہ تم پکارو اُنہیں
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾	یا تم خاموش رہنے والے ہو۔ ﴿193﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
شُرَكَآءَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
فِيْمَآ : فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَتَعٰلَى : اعلیٰ وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَخْلُقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

نَصْرًا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَدْعُوْهُمْ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَتَّبِعُوْكُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا ①	لَهٗ
پھر جب	اُس نے دے دیا اُن دونوں کو	تندرست (بچہ)	(تو) دونوں نے بنائے	اُس کے لیے

شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا ج	فَتَعٰلَى ②	اللّٰهُ	عَمَّا ③
شریک	(اس) میں جو	اس نے دیا اُن دونوں کو	پس بہت بلند ہے	اللہ	(اس) میں جو

يُشْرِكُوْنَ (190)	اَ	يُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ
وہ سب شریک بناتے ہیں	کیا	وہ سب شریک بناتے ہیں (اُنہیں)	جو	نہیں وہ پیدا کر سکتے

شَيْئًا ④	وَّ	هُمْ يُخْلَقُوْنَ ⑤ صلے (91)	وَ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ
کوئی چیز	حالانکہ	وہ سب (خود) پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	اُن کی

نَصْرًا	وَّلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (192)	وَ	اِنْ
مدد کرنے کی	اور نہ	اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر

تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ط
تم سب بلاؤ اُنہیں	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں وہ سب پیروی کریں گے تمہاری

سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ ⑥⑦	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ (193)
برابر ہے	تم پر	خواہ تم سب پکارو اُنہیں	یا	تم	سب خاموش رہنے والے ہو

ضروری وضاحت

①علامت ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔② علامت تَ اور ''ا'' میں مبالغے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
③عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
⑤هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ علامت أَ کے بعد اُسی جملے میں اَمْ ہو تو اس اَ کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔⑦ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے علاوہ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ	وہ تو بندے ہیں تمہاری طرح، سو تم پکارو اُنہیں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں تمہیں
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿194﴾
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ	کیا اُن کے پاؤں ہیں (کہ) وہ چلتے ہوں اُن سے
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ	یا اُن کے ہاتھ ہیں (کہ) وہ پکڑتے ہوں اُن سے
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ	یا اُن کی آنکھیں ہیں (کہ) وہ دیکھتے ہوں اُن سے
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ	یا اُن کے کان ہیں (کہ) وہ سنتے ہوں اُن سے
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ	کہہ دیجیے تم بلالو اپنے شریکوں کو
ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾	پھر تم تدبیر کرو میرے خلاف پس نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿195﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ	بے شک میرا کارساز اللہ ہے
الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۡ ۖ	جس نے کتاب اُتاری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُوْنَ، اُدْعُوْا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اَعْيُنٌ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُّبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
عِبَادٌ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	يَّسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اَمْثَالُكُمْ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	مستجاب الدعوات، استجابت، جواب۔	شُرَكَآءَكُمْ	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	وَلِيِّۦَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
بِهَآ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔	نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَيْدٍ	یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	الْكِتٰبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

اِنَّ الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ①	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ
بیشک (وہ لوگ) جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے علاوہ	(وہ) بندے ہیں	تمہاری طرح

فَادْعُوْهُمْ ②	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ ③	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾
سو تم سب پکارو اُنہیں	پھر چاہیے کہ وہ سب جواب دیں	تمہیں	اگر ہو تم	سب سچے

اَ	لَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ
کیا	اُن کے	پاؤں ہیں	(کہ) وہ سب چلتے ہوں	اُن سے	یا	اُن کے	ہاتھ ہیں

يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ
(کہ) وہ سب پکڑتے ہوں	اُن سے	یا	اُن کی	آنکھیں ہیں	(کہ) وہ سب دیکھتے ہوں

بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا ط	قُلِ
اُن سے	یا	اُن کے	کان ہیں	(کہ) وہ سب سنتے ہوں	اُن سے	کہہ دیجیے

ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ ②④	فَلَا تُنْظِرُوْنِ ②④ ﴿195﴾
تم سب بلالو	اپنے شریکوں کو	پھر	سب تدبیر کرو میرے خلاف	پھر مت تم سب مہلت دو مجھے

اِنَّ	وَلِيِّ ⑤	اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ صلے ز
بیشک	میرا کارساز	اللہ ہے	جس نے	اُتاری ہے	کتاب

ضروری وضاحت

① اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ كِيْدُوْنِ دراصل كِيْدُوْنِيْ اور فَلَا تُنْظِرُوْنِ دراصل فَلَا تُنْظِرُوْنِيْ تھا اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور تخفیف کے لیے آخر سے يْ گر گئی ہے۔ ⑤ وَلِيِّ کے ساتھ يْ کا ترجمہ میرا ہے کیونکہ اس سے پہلے شد موجود تھی اس لیے اس کو الگ لکھا گیا ہے۔

وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾	اور وہی کارسازی کرتا ہے نیکوں کی ۔ ﴿196﴾
وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اُس کے سوا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ	نہیں وہ طاقت رکھتے تمہاری مدد (کرنے) کی
وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾	اور نہ اپنے نفسوں کی وہ مدد کر سکتے ہیں ۔ ﴿197﴾
وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف
لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ	(تو) نہیں وہ سنیں گے اور آپ دیکھتے ہیں اُنہیں
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	(کہ) وہ دیکھ رہے ہیں آپ کی طرف
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾	حالانکہ وہ نہیں دیکھتے ۔ ﴿198﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کیجیے درگزر کرنے کو اور حکم دیجیے نیکی کا
وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾	اور اعراض کیجیے جاہلوں سے ۔ ﴿199﴾
وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر ضرور اُبھارے آپ کو شیطان کی طرف سے
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کوئی وسوسہ، تو پناہ مانگیے اللہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَوَلّٰى : والی، متولی۔
الصّٰلِحِيْنَ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
نَصْرَكُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَسْمَعُوْا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
تَرٰىهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
يُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
خُذِ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْعَفْوَ : معاف، معافی، عفو و درگزر۔
وَ اْمُرْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بِالْعُرْفِ : معروف، امر بالمعروف۔
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
فَاسْتَعِذْ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ، استعاذہ۔

وَهُوَ	يَتَوَلَّى ①	الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
اور وہی	کارسازی کرتا ہے	سب نیکوں کی	اور	(وہ لوگ) جنہیں	تم سب پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ ②	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ
اُس کے سوا	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	تمہاری مدد کرنے کی	اور	نہ

اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ ③	اِلَى الْهُدٰى
اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تم سب بلاؤ اُنہیں	ہدایت کی طرف

لَا يَسْمَعُوْا ؕ	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
(تو) نہیں وہ سب سنیں گے	اور	تو دیکھتا ہے اُنہیں	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہیں

اِلَيْكَ	وَ	هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ④ ﴿198﴾	خُذِ ⑤	الْعَفْوَ
آپ کی طرف	حالانکہ	نہیں وہ سب دیکھتے	آپ اختیار کیجیے	درگزر کرنے کو

وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾	وَاِمَّا ⑥
اور آپ دیجیے	نیکی کا	اور	آپ اعراض کیجیے	سب جاہلوں سے	اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ ⑦	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ ⑧	بِاللّٰهِ ؕ
ضرور اُبھارے آپ کو	شیطان (کی طرف) سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگیے	اللہ کی

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑤ خُذْ یہ اَخَذَ سے بنا ہے قاعدے کے مطابق شروع سے اُ گرا ہوا ہے۔⑥ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا ترجمہ اگر اور مَا زائدہ ہے۔⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝200	بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ۝200
اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ	جب چھوجائے اُنہیں کوئی (بُرا) خیال شیطان سے
تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ	(تو) چونک پڑتے ہیں پھر اچانک وہ
مُّبۡصِرُوۡنَ ۝201	دیکھنے والے (یعنی سوجھ بوجھ والے) ہوجاتے ہیں۔ ۝201
وَاِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ	اور اُن کے (شیطان) بھائی کھینچتے ہیں اُنہیں
فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ ۝202	گمراہی میں پھر نہیں وہ کمی کرتے۔ ۝202
وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ	اور جب نہ لائیں آپ اُن کے پاس کوئی نشانی
قَالُوۡا لَوۡلَا اجۡتَبَيۡتَهَا‌ ؕ	(تو) کہتے ہیں کیوں نہ تو نے خود بنالیا اُسے
قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ	کہہ دیجیے درحقیقت میں (تو) پیروی کرتا ہوں
مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ‌ ۚ	جو وحی کی جاتی ہے میری طرف میرے رب کیطرف سے
هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ	یہ روشن دلائل ہیں تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِيۡعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اتَّقَوۡا	: تقویٰ، متقی۔	اَتَّبِعُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَسَّهُمۡ	: مس، مساس۔	مَا	: ماحول، ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
تَذَكَّرُوۡا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يُوۡحٰٓى	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
مُّبۡصِرُوۡنَ، بَصَآئِرُ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اِلَىَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِخۡوَانُهُمۡ	: اخوت، مؤاخات۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اِنَّهٗ	سَمِیۡعٌ ①	عَلِیۡمٌ ① (200)	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اتَّقَوۡا
بیشک وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا

اِذَا	مَسَّهُمۡ ②	طٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّیۡطٰنِ	تَذَكَّرُوۡا ③
جب	چھوجائے اُنہیں	کوئی (برا) خیال	شیطان (کی طرف) سے	(تو) سب چونک پڑتے ہیں

فَاِذَا ④	هُمۡ	مُّبۡصِرُوۡنَ ج (201)	وَ	اِخۡوَانُهُمۡ
پھر اچانک	وہ	سب سوجھ بوجھ والے ہوجاتے ہیں	اور	اُن کے (شیطان) بھائی

یَمُدُّوۡنَهُمۡ ②	فِی الۡغَیِّ	ثُمَّ	لَا یُقۡصِرُوۡنَ (202)
وہ سب کھینچتے ہیں اُنہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں وہ سب کمی کرتے

وَ اِذَا ④	لَمۡ تَاۡتِهِمۡ	بِاٰیَةٍ ⑤	قَالُوۡا	لَوۡلَا
اور جب	نہ لائیں آپ اُنکے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں	کیوں نہ

اجۡتَبَیۡتَهَا ط	قُلۡ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	یُوۡحٰٓی ⑥
تونے خود بنالیا اُسے	کہہ دیجیے	درحقیقت	میں پیروی کرتا ہوں	جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَیَّ ⑦	مِنۡ رَّبِّیۡ ج	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنۡ رَّبِّكُمۡ
میری طرف	میرے رب کی طرف سے	یہ	روشن دلائل ہیں	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

① فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔② هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، ةٍ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں یٰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ⑦ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یۡ کا مجموعہ ہے۔

وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ	اور ہدایت اور رحمت ہے،
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾	(اس) قوم کے لیے (جو) ایمان لائے ہیں۔ ﴿203﴾
وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ	اور جب پڑھا جائے قرآن تو غور سے سنا کرو اس کو
وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾	اور خاموش رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿204﴾
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا	اور یاد کیجئے اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی سے
وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ	اور ڈرتے ہوئے اور بغیر بلند آواز کے
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	صبح کو اور شام (کو)
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	اور مت ہو جاؤ تم غافلوں میں سے۔ ﴿205﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	بے شک وہ لوگ جو تیرے رب کے پاس ہیں
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ	نہیں وہ تکبر کرتے اُس کی عبادت سے
وَيُسَبِّحُوْنَهٗ	اور وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اُس کی
وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿206﴾ ع السجدة	اور اُسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ع ﴿206﴾

السجدة ع 24 18 14 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
قُرِئَ : قاری، قراءت، مقابلہ حسن قراءت۔
فَاسْتَمِعُوْا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
وَاذْكُرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نَفْسِكَ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
خِيْفَةً : خوف، خائف، خوف وہراس۔

الْجَهْرِ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْغٰفِلِيْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، متکبر۔
يُسَبِّحُوْنَهٗ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يَسْجُدُوْنَ : سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾
اور	ہدایت	اور	رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لائے ہیں

وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا ②	لَهٗ
اور جب	پڑھا جائے	قرآن	تو سب غور سے سنا کرو	اس کو

وَ	اَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ③ ﴿204﴾	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ
اور	سب خاموش رہو	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اور	یاد کیجئے	اپنے رب کو

فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا ④	وَّخِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ ⑤
اپنے دل میں	عاجزی سے	اور ڈرتے ہوئے	اور	بغیر بلند آواز کے

بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	وَ	لَا تَكُنْ ⑥	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	اِنَّ
صبح کو	اور شام (کو)	اور	مت آپ ہوں	غافلوں میں سے	بیشک

الَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑦	عَنْ عِبَادَتِهٖ
(وہ لوگ) جو	تیرے رب کے پاس ہیں	نہیں وہ سب تکبر کرتے	اُس کی عبادت سے

وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السجدة
اور	وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں اُسکی	اور	اُسی کو	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

ع 24 18 14 السجدة 1 الثلثة

ضروری وضاحت

① ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فَاسْتَمِعُوْا دراصل سِمَاع سے نکلا ہے، جس فعل میں تَ کا اضافہ ہوتا ہے، اس میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ غور سے کیا گیا ہے۔③ كُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اٰیَاتُهَا 75 — 08 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں
قُلِ الۡاَنۡفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ ۚ	کہہ دیجیے! مالِ غنیمت (تو) اللہ اور رسول کے لیے ہے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ ۖ	پس اللہ سے ڈرو اور اصلاح کرو اپنے درمیان
وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ	اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿1﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿1﴾
اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ	درحقیقت مومن (وہ ہوتے ہیں) جو (کہ)
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ	جب ذکر کیا جائے اللہ کا (تو) ڈر جاتے ہیں اُنکے دل
وَاِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ	اور جب تلاوت کی جائے اُن پر اُس کی آیات
زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا	(تو) بڑھا دیتی ہیں اُن کو ایمان میں
وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ﴿2﴾	اور اپنے رب پر وہ بھروسا رکھتے ہیں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	مُّؤۡمِنِيۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذُكِرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِلّٰهِ	الحمد للہ، لہٰذا/ اللہ تعالیٰ، اللہ کریم۔	قُلُوۡبُهُمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	تُلِيَتۡ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اَصۡلِحُوۡا	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	عَلَيۡهِمۡ	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔
ذَاتَ	ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔	زَادَتۡهُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔
بَيۡنِكُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اِيۡمَانًا	امن، ایمان، مومن۔
اَطِيۡعُوا	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	يَتَوَكَّلُوۡنَ	توکل، متوکل علی اللہ۔

اٰيَاتُهَا 75 — 08 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	قُلِ ①	الْاَنْفَالُ
وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	مالِ غنیمت کے بارے میں	آپ کہہ دیجیے!	مالِ غنیمت

لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ ۚ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا
(تو) اللہ کے لیے	اور رسول (کے لیے ہے)	پس تم سب ڈرو اللہ سے	اور تم سب اصلاح کرو

ذَاتَ بَيْنِكُمْ ② ۪	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗۤ	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنے درمیان	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ (1)	اِنَّمَا ③	الْمُؤْمِنُوْنَ ④	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ ⑤
سب ایمان لانیوالے	درحقیقت	مومن (وہ ہوتے ہیں)	جو (کہ)	جب	ذکر کیا جائے اللہ کا

وَجِلَتْ ⑥	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِيَتْ ⑥	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ ⑥
(تو) ڈر جاتے ہیں	اُنکے دل	اور جب	تلاوت کی جائے	اُن پر	اُس کی آیات

زَادَتْهُمْ ⑥	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ (2)
(تو) بڑھا دیتی ہیں اُن کو	ایمان میں	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

① قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے، قاعدے کے مطابق وگری ہوئی ہے۔ ② ذَاتَ بَيْنِكُمْ میں بامحاورہ ترجمہ کرتے ہوئے ذَاتَ کا ترجمہ نہیں کیا گیا ویسے ذَاتَ کا ترجمہ والی ہے یعنی اپنے درمیان والی باتوں کی اصلاح کرو۔ ③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے اور اُس سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۭ﴿3﴾	ہم نے رزق دیا اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔﴿3﴾
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ	وہ لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	اُن کے لیے درجات ہیں اُن کے رب کے پاس
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿4﴾	اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔﴿4﴾
كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ	جس طرح آپ کو نکالا آپ کے رب نے
مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا	آپکے گھر سے حق کے ساتھ اور بیشک ایک جماعت
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿5﴾	مؤمنوں میں سے یقیناً ناپسند کرنے والی تھی۔﴿5﴾
يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ	وہ جھگڑتے ہیں آپ سے حق میں
بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ	اس کے بعد کہ وہ واضح ہوگیا تھا
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ	گویا کہ وہ ہانکے جارہے ہوں موت کی طرف
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۭ﴿6﴾	اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے ہیں۔﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُقِيْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	بَيْتِكَ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	فَرِيْقًا : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔	لَكٰرِهُوْنَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يُجَادِلُوْنَكَ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَمَآ : کالعدم، کماحقہ/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَخْرَجَكَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ①	وَمِمَّا②	رَزَقْنٰهُمْ
(وہ لوگ) جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور (اُس) سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

يُنْفِقُوْنَ ۝3 ط	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ③	حَقًّا ط	لَهُمْ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	وہ (لوگ)	ہی سب مومن ہیں	حقیقی	اُن کے لیے

دَرَجٰتٌ①	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	مَغْفِرَةٌ①	وَّ	رِزْقٌ
درجات ہیں	اُن کے رب کے پاس	اور	بخشش ہے	اور	رزق ہے

كَرِيْمٌ ۝4 ج	كَمَآ	اَخْرَجَكَ④	رَبُّكَ	مِنْۢ بَيْتِكَ
باعزت	جس طرح	آپ کو نکالا	آپ کے رب نے	آپکے گھر سے

بِالْحَقِّ ص	وَاِنَّ	فَرِيْقًا⑤	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ۝5 لا
حق کے ساتھ	اور بیشک	ایک جماعت	مؤمنوں میں سے	یقیناً سب ناپسند کرنے والی تھی

يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ مَا⑥	تَبَيَّنَ⑦	كَاَنَّمَا
وہ سب جھگڑتے ہیں آپ سے	حق میں	(اس کے) بعد کہ	وہ واضح ہو گیا تھا	گویا کہ

يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ	هُمْ يَنْظُرُوْنَ⑧ ۝6 ط
وہ سب ہانکے جا رہے ہوں	موت کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب دیکھ رہے ہیں

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④ یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ	اور جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ
اِحْدَى الطَّآىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ	دو گروہوں میں سے ایک کا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے
وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	اور تم چاہتے تھے کہ بیشک (جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں
تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ	وہ ہو تمہارے لیے اور اللہ چاہتا تھا
اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	کہ وہ سچا کر دے حق کو اپنی باتوں کے ساتھ
وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿7﴾	اور کاٹ دے جڑ کافروں کی۔ ﴿7﴾
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ	تا کہ وہ سچا کر دے حق کو اور جھوٹا کر دے باطل کو
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿8﴾	اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم۔ ﴿8﴾
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ	جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ	تو اُس نے دعا قبول کی تمہاری کہ بیشک میں
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ	تمہاری امداد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتے سے
مُرْدِفِيْنَ ﴿9﴾	(جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِحْدَى : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	يُبْطِلَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
الطَّآىِٕفَتَيْنِ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔	كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
تَوَدُّوْنَ : مودت و محبت۔	الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	تَسْتَغِيْثُوْنَ : استغاثہ، غوثِ اعظم۔
يُّحِقَّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	فَاسْتَجَابَ : مستجاب الدعوات، استجابت، جواب۔
بِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔	مُمِدُّكُمْ : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
يَقْطَعَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔	الْمَلٰٓىِٕكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔

وَ اِذْ	يَعِدُكُمُ اللّٰهُ①	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا
اور جب	وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ	ایک کا	دو گروہوں میں سے	کہ یقیناً وہ

لَكُمْ	وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ②③
تمہارے لیے (ہے)	اور	تم سب چاہتے تھے	کہ بیشک	(جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں

تَكُوْنُ③	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ اللّٰهُ①	اَنْ يُّحِقَّ	الْحَقَّ④
وہ ہو	تمہارے لیے	اور	اللہ چاہتا تھا	کہ وہ سچا کر دے	حق کو

بِكَلِمٰتِهٖ③	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ④ الْكٰفِرِيْنَ ۙ (7)	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ
اپنی باتوں کے ساتھ	اور وہ کاٹ دے	جڑ سب کافروں کی	تاکہ وہ سچا کر دے	حق کو

وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ④	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ⑤ ۚ (8)	اِذْ
اور وہ جھوٹا کر دے	باطل کو	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب جرم کرنے والے	جب

تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ⑥	اَنِّيْ
تم سب فریاد کر رہے تھے	اپنے رب سے	تو اس نے دعا قبول کی	تمہاری	کہ بیشک میں

مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ⑦	مُرْدِفِيْنَ⑤ (9)
تمہاری امداد کرنیوالا ہوں	ایک ہزار	فرشتے سے	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے، "جو کانٹے والی نہیں" سے مراد وہ جماعت ہے جو غیر مسلح اور تجارتی قافلہ ہو۔ ③ ۃ، تِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى	اور نہیں بنایا اُس (مدد) کو اللہ نے مگر خوشخبری
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کے پاس سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ ﴿10﴾ ع 1 10 15	بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ	جب طاری کر رہا تھا (اللہ) تم پر اُونگھ
اَمَنَةً مِّنْهُ	امن دینے کے لیے اپنی طرف سے
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً	اور وہ اُتارتا تھا تم پر آسمان سے پانی
لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ	تاکہ وہ پاک کر دے تم کو اس کے ساتھ
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ	اور دور کر دے تم سے شیطان کی گندگی
وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ	اور تاکہ مضبوط گرہ باندھے تمہارے دلوں پر
وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۭ ﴿11﴾	اور جما دے اس کے ساتھ قدموں کو۔ ﴿11﴾
اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰۗىِٕكَةِ	(یاد کرو) جب وحی کر رہا تھا آپکا رب فرشتوں کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرٰى : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔

لِتَطْمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔

قُلُوْبُكُمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔

النَّصْرُ : ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔

عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

يُغَشِّيْكُمُ : غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔

اَمَنَةً : امن، مامون، امنِ عامہ۔

يُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

السَّمَاۗءِ : ارض وسماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔

مَاۗءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔

لِّيُطَهِّرَ : طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔

لِيَرْبِطَ : ربط، رابطہ، مربوط۔

يُثَبِّتَ : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔

الْاَقْدَامَ : اقدام، قدم۔

يُوْحِيْ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔

الْمَلٰۗىِٕكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔

ع 10
1
15

وَمَا ①	جَعَلَهُ اللّٰهُ ②	اِلَّا بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ ③	بِهٖ
اورنہیں	بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہوجائیں	اس سے

قُلُوْبُكُمْ ج	وَ	مَا ① النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ
تمہارے دل	اور	نہیں ہے مدد	مگر	اللہ کے پاس سے	بیشک اللہ

عَزِيْزٌ ④	حَكِيْمٌ ④ ع (10)	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	جب	وہ طاری کررہا تھا تم پر	اُونگھ

اَمَنَةً ⑤	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
امن دینے کے لیے	اپنی طرف سے	اور وہ اُتارتا تھا	تم پر	آسمان سے

مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ
پانی	تاکہ وہ پاک کردے تم کو	اس کے ساتھ	اور وہ دور کردے	تم سے

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ ⑥	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ ⑥	بِهِ
شیطان کی گندگی	اور تاکہ مضبوط گرہ باندھے	تمہارے دلوں پر	اور جمادے	اس کے ساتھ

الْاَقْدَامَ ط (11)	اِذْ	يُوْحِيْ ⑥	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ⑦
قدموں کو	(یاد کرو) جب	وحی کررہا تھا	آپکا رب	فرشتوں کی طرف

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَنِّیْ مَعَکُمْ	کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں
فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ	پس ثابت قدم رکھواُن لوگوں کو جو ایمان لائے
سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ	عن قریب میں ڈال دوں گا (اُن کے) دلوں میں
الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ	جنہوں نے کفر کیا رعب کو
فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	پس ضرب لگاؤ (ان کی) گردنوں کے اوپر
وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ﴿12﴾	اور ضرب لگاؤ اُن کے ہر ہر پور پر۔﴿12﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک انہوں نے
شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ	مخالفت کی اللہ کی اور اُس کے رسول کی
وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو مخالفت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ﴿13﴾	تو بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔﴿13﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ	یہ ہے (سزا) سو چکھو اُسے، اور بے شک
لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ﴿14﴾	کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَکُمْ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	فَاضْرِبُوْا	: ضرب کاری، ضرب المثل۔
فَثَبِّتُوْا	: ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	فَوْقَ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
سَاُلْقِیْ	: القاء۔	شَدِیْدُ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	الْعِقَابِ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
قُلُوْبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	فَذُوْقُوْهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
کَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	لِلْكٰفِرِیْنَ	: الحمدللہ، لہٰذا/ کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الرُّعْبَ	: رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَنِّیْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا ①	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا ؕ
کہ بیشک میں	تمھارے ساتھ ہوں	پس تم سب ثابت قدم رکھو	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

سَاُلْقِیْ	فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
عن قریب میں ڈال دوں گا	(اُن کے) دلوں میں جن	سب نے کفر کیا	رعب کو

فَاضْرِبُوْا ②	فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	وَاضْرِبُوْا ②	مِنْهُمْ ③	كُلَّ بَنَانٍ ﴿12﴾ ؕ
پس تم ضرب لگاؤ	(ان کی) گردنوں کے اُوپر	اور تم سب ضرب لگاؤ	ان کے	ہر ہر پور پر

ذٰلِكَ ④	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا اللّٰهَ ⑤	وَ	رَسُوْلَهٗ ۚ
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُن	سب نے مخالفت کی اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

وَ	مَنْ	یُّشَاقِقِ اللّٰهَ ⑤⑥	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ
اور	جو	مخالفت کرے گا اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو بیشک

اللّٰهَ	شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ ⑦
اللہ تعالیٰ	سخت عذاب والا ہے	یہ (سزا ہے)	سو تم سب چکھو اُسے

وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِیْنَ	عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾
اور	بیشک	کافروں کے لیے	آگ کا عذاب ہے

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ملو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا	اُن لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا لشکر کی صورت میں
فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾	تو مت پھیرو اُن سے (اپنی) پیٹھیں۔ ﴿15﴾
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ	اور جو پھیرلے اُن سے اُس دن اپنی پیٹھ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	سوائے (اُس کے جو) پینترا بدلنے والا ہو لڑائی کیلئے
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ	یا پناہ پکڑنے والا ہو (اپنی) کسی جماعت کی طرف
فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿16﴾	اور (وہ) بہت بُری ہے پھرنے کی جگہ۔ ﴿16﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	پس نہیں تم نے قتل کیا اُنہیں اور لیکن اللہ نے
قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ	قتل کیا ہے اُنہیں اور نہیں پھینکی تھی آپ نے (مٹی)
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ	جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے (وہ) پھینکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْۤا	: امن، ایمان، مومن۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَقِيْتُمُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بِغَضَبٍ	: بالکل، بالواسطہ/ غیظ وغضب، غضبناک۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اللّٰهِ	: اللہ (اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔)
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَاْوٰىهُ	: ملجاوماوٰی۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	جَهَنَّمُ	: جہنم، عذاب جہنم۔
اِلَّا	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔	لٰكِنَّ	: لیکن۔
لِّقِتَالٍ	: الحمدللہ، لہٰذا/ قتل، قاتل، مقتول، قتال۔		

يٰۤاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	جب	تم ملو	(اُن لوگوں سے) جن

كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ ②	الْاَدْبَارَ ﴿15﴾ ج
سب نے کفر کیا	لشکر کی صورت میں	تو مت	تم سب پھیرو اُن سے	(اپنی) پیٹھیں

وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ ③	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗۤ ④	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا ⑤
اور جو	پھیرلے اُن سے	اُس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	پینترا بدلنے والے کے

لِّقِتَالٍ	اَوْ مُتَحَيِّزًا ⑤	اِلٰى فِئَةٍ ⑥⑦	فَقَدْ	بَآءَ
لڑائی کے لیے	یا پناہ پکڑنے والا ہو	(اپنی) کسی جماعت کی طرف	تو یقیناً	وہ لوٹا

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ ④	جَهَنَّمُ ط	وَ	بِئْسَ
اللہ کے غضب کے ساتھ	اور	اس کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور	(وہ) بہت بری ہے

الْمَصِيْرُ ﴿16﴾	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ ②	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ ص
پھرنے کی جگہ	پس نہیں	تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اور لیکن	اللہ نے	قتل کیا ہے اُنہیں

وَمَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى ج
اور نہیں	پھینکی تھی آپ نے (مٹی)	جب	آپ نے پھینکی	اور لیکن	اللہ نے	(وہ) پھینکی

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے، اَیُّھَا صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ	اور تاکہ وہ عطا کرے مؤمنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔ ﴿17﴾
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ	یہ (بات) اور بیشک اللہ تعالیٰ کمزور کرنے والا ہے
كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾	کافروں کی تدبیر۔ ﴿18﴾
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ	اگر تم فیصلہ چاہو تو وہ یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس فیصلہ
وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ	اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ بہت بہتر ہے تمہارے لیے
وَاِنْ تَعُوْدُوْا	اور اگر تم دوبارہ (ایسا) کرو گے (تو)
نَعُدْ ۚ	ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے
وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ	اور ہرگز نہیں کام آئے گی تمہارے
فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ	تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ بہت زیادہ ہو
وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع	اور یقیناً اللہ تعالیٰ مؤمنوں کے ساتھ ہے۔ ﴿19﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی

ع 2/9/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	اردو میں استعمال	لفظ	اردو میں استعمال
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَسْتَفْتِحُوْا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	تَنْتَهُوْا	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔
مِنْهُ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔
بَلَآءً	بلا، ابتلاء و آزمائش، مبتلا۔	تَعُوْدُوْا	اعادہ، عود کر آنا۔
حَسَنًا	حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
سَمِيْعٌ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	كَثُرَتْ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	مَعَ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اَطِيْعُوا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا ① ط	اِنَّ اللّٰهَ
اور تاکہ وہ عطا کرے	مؤمنوں کو	اپنی طرف سے	اچھا انعام	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② ﴿17﴾	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ	مُوْهِنُ ③
خوب سننے والا	بہت جاننے والا (ہے)	یہ (بات)	اور	بیشک اللہ تعالیٰ	کمزور کرنے والا ہے

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا ④	فَقَدْ	جَآءَكُمُ
کافروں کی تدبیر	اگر	تم سب فیصلہ چاہو	تو یقیناً	آ چکا ہے تمہارے پاس

الْفَتْحُ ج	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ج
فیصلہ	اور اگر	تم سب باز آ جاؤ	تو وہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے

وَاِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ ج	وَلَنْ	تُغْنِيَ ⑤
اور اگر	تم سب دوبارہ (ایسا) کرو گے	(تو) ہم دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے	اور ہرگز نہیں	کام آئے گی

عَنْكُمْ ⑥	فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ ⑤ لا	وَاَنَّ اللّٰهَ
تمہارے	تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور اگرچہ	بہت زیادہ ہو	اور یقیناً اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ
مؤمنوں کے ساتھ ہے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو اللہ کی

ع 2 9 16

ضروری وضاحت

①بَلَآءً کا اصل ترجمہ آزمائش ہے، کیونکہ انعام اچھی آزمائش ہے اس لیے ترجمہ انعام کیا گیا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تَ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ	اور اُس کے رسول کی اور نہ تم منہ موڑو اُس سے
وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾	اس حال میں کہ تم سن رہے ہو۔ ﴿20﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا	اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا
سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾	ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے تھے۔ ﴿21﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک جانوروں میں سے بدترین اللہ کے نزدیک
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾	(وہ) بہرے گونگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔ ﴿22﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا	اور اگر اللہ جانتا اُن میں کوئی بھلائی (تو)
لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ	ضرور سنوا دیتا اُنہیں اور اگر وہ سنواتا اُنہیں
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	ضرور منہ پھیر جاتے اور وہ اعراض کرنیوالے ہوتے۔ ﴿23﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بات مانو اللہ کی
وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ	اور (اُس کے) رسول کی جب وہ دعوت دیں تمہیں
لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ	اس کی جو زندگی بخشتی ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	عَلِمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فِيْهِمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
تَسْمَعُوْنَ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔
كَالَّذِيْنَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اسْتَجِيْبُوْا	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
شَرَّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔	دَعَاكُمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	لِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	يُحْيِيْكُمْ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَوَلَّوْا ①	عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ صلے
اور اُسکے رسول کی	اور نہ	تم سب منہ موڑو	اُس سے	اس حال میں کہ تم	تم سب سن رہے ہو

وَلَا	تَكُوْنُوْا ①	كَالَّذِيْنَ ②	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَهُمْ
اور نہ	تم ہو جاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جن	سب نے کہا	ہم نے سن لیا	حالانکہ وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ③ ﴿21﴾	اِنَّ	شَرَّ الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ
نہیں سنتے تھے	بیشک	جانوروں میں سے بدترین	اللہ کے نزدیک	(وہ) بہرے

الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ③ ﴿22﴾	وَلَوْ	عَلِمَ اللّٰهُ	فِيْهِمْ
گونگے ہیں	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب سمجھتے	اور اگر	اللہ جانتا	اُن میں

خَيْرًا ④	لَّاَسْمَعَهُمْ ط	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا ⑤
کوئی بھلائی	(تو) ضرور سنوا دیتا اُنہیں	اور اگر	وہ سنواتا اُنہیں	ضرور سب منہ پھیر جاتے

وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑥ ﴿23﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اسْتَجِيْبُوْا
اور وہ	اعراض کرنیوالے ہوتے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	تم سب بات مانو

لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ ⑦	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ ⑦⑧ ج
اللہ کی	اور (اُس کے) رسول کی	جب	وہ دعوت دیں تمہیں	(اس) کی جو	زندگی بخشتی ہے تمہیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② كَ میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ	اور جان لو کہ بیشک اللہ حائل ہوتا ہے بندے کے درمیان
وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ	اور اُس کے دل (کے درمیان) اور یہ یقینی بات ہے کہ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	اُسی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾
وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ	اور ڈرو اُس فتنے سے (جو) ہرگز نہیں پہنچے گا (صرف)
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ	اُن لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص طور پر
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾	اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت سزا والا ہے۔ ﴿25﴾
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ	اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ	کمزور سمجھے جاتے تھے زمین میں، تم ڈرتے تھے
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ	(اس بات سے) کہ اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں لوگ
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ	تو اُس نے جگہ دی تمہیں اور قوت دی تمہیں
بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ	اپنی مدد کے ساتھ اور رزق دیا تمہیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾	پاکیزہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْلَمُوْۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اذْكُرُوْۤا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَحُوْلُ	حائل، محال۔	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
قَلْبِهٖ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	فَاٰوٰىكُمْ	ملجا وماویٰ۔
تُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔	اَيَّدَكُمْ	تائید، مؤید۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	بِنَصْرِهٖ	ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔
تُصِيْبَنَّ	مصیبت، آلام ومصائب۔	الطَّيِّبٰتِ	طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
خَآصَّةً	خاص، خاصہ، خصوصیت، خصائص۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

وَاعْلَمُوْٓا ①	اَنَّ اللّٰهَ	يَحُوْلُ ②	بَيْنَ الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	حائل ہوتا ہے	بندے کے درمیان	اور اُسکے دل

وَاَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ③ ﴿24﴾	وَاتَّقُوْا ①	فِتْنَةً ④
اور یہ یقینی بات ہے کہ	اُسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور تم سب ڈرو	اُس فتنے سے

لَّا تُصِيْبَنَّ ④⑤	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً ④ ج
(جو) نہیں پہنچے گا صرف	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر

وَاعْلَمُوْٓا ①	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾	وَاذْكُرُوْٓا ①	اِذْ اَنْتُمْ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت سزا والا ہے	اور تم سب یاد کرو	جب تم

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
بہت تھوڑے تھے	کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم سب ڈرتے تھے	کہ

يَّتَخَطَّفَكُمُ ②⑥⑦	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ ⑦	وَاَيَّدَكُمْ ⑦	بِنَصْرِهٖ
اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں	لوگ	تو اس نے جگہ دی تمہیں	اور قوت دی تمہیں	اپنی مدد کے ساتھ

وَ	رَزَقَكُمْ ⑦	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ④	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑧ ﴿26﴾
اور	اُس نے رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	مت خیانت کرو اللہ کی اور (اس کے) رسول کی
وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ	اور (نہ) تم خیانت کرو اپنی امانتوں میں
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾	اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ	اور جان لو، درحقیقت تمہارے مال
وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ	اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں
ع 9 17 وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ ع	اور بے شک اللہ اُس کے پاس اجر عظیم ہے۔ ﴿28﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ڈرو اللہ سے
يَجْعَلْ لَّكُمْ	(تو) وہ بنادے گا تمہارے لیے (حق اور باطل میں
فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ	فرق کرنے کی (کسوٹی) اور دور کردے گا تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ	تمہاری برائیاں اور بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	عَظِيْمٌ	عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
تَخُوْنُوْا	خیانت، خائن۔	فُرْقَانًا	فرق، تفریق، فراق۔
الرَّسُوْلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُكَفِّرْ	کفارہ۔
اَمٰنٰتِكُمْ	امانت، امین۔	سَيِّاٰتِكُمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
فِتْنَةٌ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	ذُوْ	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
عِنْدَهٗٓ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	الْفَضْلِ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

یٰۤاَیُّهَا ①	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَخُوۡنُوا	اللّٰهَ ②	وَالرَّسُوۡلَ
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب خیانت کرو	اللہ (کی)	اور رسول (کی)

وَتَخُوۡنُوۡۤا	اَمٰنٰتِكُمۡ ③	وَ	اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ④ (27)
اور (نہ) تم خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	اس حال میں کہ	تم سب جانتے ہو

وَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّمَاۤ ⑤	اَمۡوَالُكُمۡ	وَاَوۡلَادُكُمۡ	فِتۡنَةٌ ③⑥ ۙ
اور تم سب جان لو	درحقیقت	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	ایک آزمائش ہیں

ع 3/9 17

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	عِنۡدَهٗۤ	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ⑦ (28) ع	یٰۤاَیُّهَا ①
اور	بیشک اللہ	اُس کے پاس	بہت بڑا اجر ہے	اے

الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ	تَتَّقُوا اللّٰهَ	يَجۡعَلۡ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	اگر	تم سب ڈرو اللہ سے	(تو) وہ بنا دے گا

لَّكُمۡ	فُرۡقَانًا	وَّيُكَفِّرۡ	عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ ③
تمہارے لیے	فرق کرنے کی (کسوٹی)	اور دور کر دے گا	تم سے	تمہاری برائیاں

وَ	يَغۡفِرۡ	لَكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ⑦ (29)
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اَنۡتُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا بڑے کیا گیا ہے۔

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ	اور جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے خلاف
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تا کہ وہ قابو (قید) کر لیں آپکو
اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ	یا قتل کر دیں آپ کو یا نکال دیں آپ کو
وَ يَمْكُرُوْنَ	اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے
وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ بھی (خفیہ) تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾	سب سے بہتر ہے خفیہ تدبیر کرنیوالوں میں سے ﴿30﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیات
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ	(تو) کہتے ہیں یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں (تو)
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ	یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں اس کی مثل
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾	نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿31﴾
وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا	اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر ہے یہ
هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ	(قرآن) ہی حق تیری طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُ	مکر وفریب، مکار۔	نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	مِثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يَقْتُلُوْكَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	هٰذَاۤ	حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
يُخْرِجُوْكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
تُتْلٰى	تلاوت قرآن، وحی متلو۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل و آخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عِنْدِكَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حِجَارَةً	حجر اسود، شجر و حجر۔
سَمِعْنَا	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وَ	اِذْ	يَمْكُرُ ①	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	جب	خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	آپ کے (خلاف)	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

لِيُثْبِتُوْكَ ②	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ ②	اَوْ	يُخْرِجُوْكَ ② ط
تاکہ وہ سب قابو (قید) کرلیں آپکو	یا	وہ سب قتل کر دیں آپ کو	یا	وہ سب نکال دیں آپ کو

وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ①③ ط	وَاللّٰهُ	خَيْرُ
اور	وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	اور اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا	اور اللہ	سب سے بہتر ہے

الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى ④	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا ⑤
خفیہ تدبیر کرنیوالوں (میں سے)	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	ہماری آیات

قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا
(تو) کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے سن لیا	اگر	ہم چاہیں	(تو) یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں

مِثْلَ هٰذَآ ۙ	اِنْ هٰذَآ ⑥	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾	وَ اِذْ	قَالُوا
اس کی مثل	نہیں یہ	مگر	سب پہلے لوگوں کے افسانے	اور جب	انہوں نے کہا

اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَالْحَقَّ ⑦	مِنْ عِنْدِكَ
اے اللہ!	اگر	ہے	یہ (قرآن)	ہی حق	تیری طرف سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، عموماً انسان کے علاوہ کی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ	تو برسا ہم پر پتھر آسمان سے
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾	یا لے آ ہم پر کوئی دردناک عذاب۔﴿32﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ	اور نہیں ہے اللہ کہ عذاب دے اُنہیں
وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ	اس حال میں کہ آپ اُن میں (موجود) ہوں
وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ	اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا اُن کو
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾	اس حال میں کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔﴿33﴾
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ	اور کیا ہے اُن کو کہ نہ عذاب دے اُنہیں اللہ
وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اس حال میں کہ وہ روک رہے ہیں مسجد حرام سے
وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے متولی
اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ	نہیں ہیں اس کے متولی مگر متقی لوگ ہی
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	اور لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔﴿34﴾
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ	اور نہیں ہوتی اُن کی نماز بیت اللہ کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
لِيُعَذِّبَهُمْ : عذاب، عذاب الٰہی، عذابِ جہنم۔
فِيْهِمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
الْحَرَامِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
اَوْلِيَآءَهٗ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
صَلَاتُهُمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔

فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً ①	مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ ائْتِنَا ②
پس تو برسا	ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا لے آ ہم پر

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾	وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ ③	وَ
کوئی دردناک عذاب	اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ عذاب دے اُنہیں	اس حال میں کہ

اَنْتَ	فِيْهِمْ ؕ	وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ ④	وَ
آپ	اُن میں (موجود) ہوں	اور نہیں	ہے اللہ	عذاب دینے والا اُنکو	اس حال میں کہ

هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑤ ﴿33﴾	وَمَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ ③⑥
وہ سب بخشش طلب کرتے ہوں	اور کیا ہے	اُن کو	کہ نہ	عذاب دے اُنہیں اللہ

وَ	هُمْ يَصُدُّوْنَ ⑤	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَمَا	كَانُوْٓا
اس حال میں کہ	وہ سب روک رہے ہیں	مسجد حرام سے	حالانکہ نہیں	ہیں وہ

اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	اِنْ ⑦	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اسکے متولی	نہیں	اسکے متولی	مگر سب متقی لوگ	اور لیکن	اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ ﴿34﴾	وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ
نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں	ہوتی	اُن کی نماز	بیت اللہ کے پاس

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِئْتِنَا کا اصل ترجمہ تو آ ہمارے پاس ہے، اگر اس کے بعد بِ ہو تو پھر اس کا ترجمہ تو لے آ ہمارے پاس ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ④ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصۡدِيَةً ؕ	سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے
فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿35﴾	سو تم چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے ﴿35﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنۡفِقُوۡنَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ خرچ کرتے ہیں
اَمۡوَالَهُمۡ لِيَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	اپنے مال تاکہ وہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
فَسَيُنۡفِقُوۡنَهَا ثُمَّ تَكُوۡنُ	پس عنقریب وہ خرچ کریں گے اُنہیں، پھر ہوگی
عَلَيۡهِمۡ حَسۡرَةً ثُمَّ يُغۡلَبُوۡنَ ؕ	اُن پر حسرت پھر وہ مغلوب کردیے جائیں گے
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور جن لوگوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحۡشَرُوۡنَ ۙ ﴿36﴾	جہنم کی طرف وہ اکٹھے کیے جائیں گے۔ ﴿36﴾
لِيَمِيۡزَ اللّٰهُ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ	تاکہ الگ کردے اللہ ناپاک کو پاک سے
وَيَجۡعَلَ الۡخَبِيۡثَ بَعۡضَهٗ عَلٰى بَعۡضٍ	اور کردے ناپاک کو اس کے بعض کو بعض پر
فَيَرۡكُمَهٗ جَمِيۡعًا	پھر وہ ڈھیر بنادے اُسے اکٹھا
فَيَجۡعَلَهٗ فِىۡ جَهَنَّمَ ؕ	پھر وہ ڈال دے اُسے جہنم میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	يُغۡلَبُوۡنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
فَذُوۡقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يُحۡشَرُوۡنَ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لِيَمِيۡزَ	امتیاز، امتیازی حیثیت، تمیز، ممتاز۔
تَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	الۡخَبِيۡثَ	خُبث، خبیث، خباثت۔
يُنۡفِقُوۡنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	الطَّيِّبِ	طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	بَعۡضَهٗ	بعض معاملات، بعض اوقات۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	جَمِيۡعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
حَسۡرَةً	حسرت، حسرتیں، حسرت بھری نگاہیں۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

اِلَّا مُكَآءً	وَّ تَصْدِيَةً ۚ①	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا②	كُنْتُمْ
سوائے سیٹیاں	اور تالیاں بجانے کے	سو تم سب چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو	تھے تم

تَكْفُرُوْنَ (35)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
تم سب کفر کرتے	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

لِيَصُدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
تاکہ وہ سب روکیں (لوگوں کو)	اللہ کے راستے سے	پس عن قریب وہ سب خرچ کریں گے اُنہیں

ثُمَّ تَكُوْنُ③	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً①	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ ؕ④	وَالَّذِيْنَ
پھر ہو گی	اُن پر	حسرت	پھر	وہ سب مغلوب کر دیے جائیں گے	اور جن

كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ④ (36) ۙ	لِيَمِيْزَ اللّٰهُ⑤⑥
سب نے کفر کیا	جہنم کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ الگ کر دے اللہ

الْخَبِيْثَ⑦	مِنَ الطَّيِّبِ	وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ
ناپاک کو	پاک سے	اور وہ کر دے	ناپاک کو	اس کے بعض کو	بعض پر

فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ ؕ
پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے	اکٹھا	پھر وہ ڈال دے اُسے	جہنم میں

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ع 4/9/18 أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع	وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿37﴾ ع
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	کہہ دیجیے اُن لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا
اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ	اگر وہ باز آ جائیں (تو) بخش دیا جائے گا اُن کو
مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا	جو یقیناً گزر چکا ہے اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	تو یقیناً گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا طریقہ۔ ﴿38﴾
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور تم لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے کوئی فتنہ (شرک)
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	اور ہو جائے دین وہ سب اللہ کا
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا	پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بے شک اللہ (اس) کو جو
يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾	وہ عمل کر رہے ہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿39﴾
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا	اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	کہ بے شک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾	بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
لِّلَّذِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يَّنْتَهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
يُغْفَرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
سَلَفَ : سلف صالحین، اسلاف، سلفی علما۔
يَّعُوْدُوْا : اعادہ، عود کر آنا۔
مَضَتْ : زمانہ ماضی، ماضی قریب، ماضی بعید۔

سُنَّتُ : کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، اوّل وآخر۔
قَاتِلُوْهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول زندگی۔
بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مَوْلٰىكُمْ : ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
النَّصِيْرُ : ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔

ع 4 9 18

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ① ﴿37﴾ ع	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ
وہی (لوگ)	ہی خسارہ پانے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے	(اُن لوگوں) سے جن

كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ ②	لَهُمْ	مَّا	قَدْ
سب نے کفر کیا	اگر	وہ سب باز آجائیں	(تو) بخش دیا جائے گا	اُن کو	جو	یقیناً

سَلَفَ ج	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ ③	سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ④ ﴿38﴾
گزر چکا ہے	اور اگر	وہ سب دوبارہ ایسا کریں گے	تو یقیناً	گزر چکا	پہلے لوگوں کا طریقہ

وَ	قَاتِلُوْهُمْ ⑤	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ ⑥	فِتْنَةٌ ⑥	وَّيَكُوْنَ ⑦
اور	تم سب لڑو اُن سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ (شرک)	اور ہو جائے

الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ ج	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِمَا
دین	وہ سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	(اس) کو جو

يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿39﴾	وَاِنْ	تَوَلَّوْا ⑧	فَاعْلَمُوْٓا
وہ سب عمل کر رہے ہیں	خوب دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ ط	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿40﴾
کہ بیشک اللہ	تمہارا کارساز ہے	بہترین	کارساز	اور بہترین	مددگار ہے

ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ سُنَّتٌ کو عموماً ۃ کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان